

ابو سعید خدر

بزرگوار و پاکیزہ زندگی کے طریقے

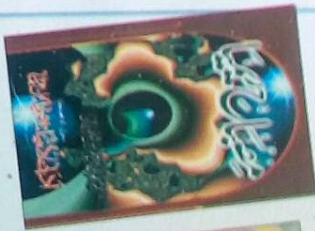
مفتی شمس الدین

آداب و سنن نبوی ﷺ

Shaikh Abdul Gafar
Majhikhanda, Niali
Cuttack, Odisha, India

ہمارے یہاں ملنے والی دیگر مطبوعات

آداب و سنن نبوی ﷺ



ربووع همزاد

همزاد کو تسخیر کرنے کے وہ تمام قدیم و جدید طریقے جو عرب اور اہل الحصول
ہیں اور تجربہ کار روایتوں اور لوگوں سے وقتاً فوقتاً حاصل کئے گئے ہیں۔

مصنفہ و مرتبہ

کاشش البرنی

ماہر علم روحانیات و اشراقیات



نام کتاب ربووع همزاد
مصنف کاشش البرنی
اشاعت بالاول جنوری ۱۹۹۱ء
قیمت 20 روپے
مطبع ادبی دنیا خانہ میٹا محل، دہلی ۱۱۰۰۰۶
ناشر

پیش لفظ

ہر ماہ بیسیوں خطوط ہزاد کے شائقین کے ملتے تھے۔ اور وہ اس بارے میں پوری واقفیت چاہتے تھے۔ میں نے اس عجیب و غریب طاقت کے متعلق مفصل لکھ دیا ہے۔ قدرت نے انسان کو جو روحانی طاقتیں دی ہیں۔ ان میں سے ایک ہزاد ہے۔ درج ہزاد مثلاً شیاں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی۔ اپنے مطلب کے مطابق عمل انتخاب کریں۔ ہزاد کی حقیقت کو سمجھیں اور عمل کو حاصل کریں۔

ہزاد کی طرح ادھی مختلف روحانیاں ہیں۔ جن کو انسان قبضہ میں لے کے ان سے مافوق الفطرت کاہلے سکتا ہے۔

کاش السبرنی

فہرست

۵	○ پہلا باب مقن الیسی شخصی
۱۲	○ دوسرا باب اجتماع قوت
۱۶	○ تیسرا باب یکسوئی
۲۲	○ چوتھا باب اصلیت و تحقیق ہزاد
۲۳	○ عملیات شروع
۲۰	○ اعمال و ہزاد

کاش السبرنی

کشتن بھی ایک جگہ نہ ہو۔ اور اس کی باتا مدہ تعلیم ہو یا چاہیے۔
 انسان میں تقاضا کشتن کہاں سے آتی ہے۔ اس بات کا جواب حاصل کرنے
 کے لئے دور جاننے کی ضرورت نہیں اس کا غرض خود آپ ہی کی ذات میں موجود ہے
 اور جن وسائل سے یہ طاقت کام میں لائی جاتی ہے وہ بھی محض آپ کے ذاتی اقتدار ہیں
 دنیا میں اکثر ایسے افراد ہیں۔ جن کو ہمیشہ یہ صحن سناٹی جیتی ہے کہ وہ ہمتن کا لباس
 ہو جائیں۔ یعنی ان کو سکھام میں کامیابی نصیب ہو۔ جو کسی کریں جس کام میں ہاتھ لگائیں
 منصف کی تکمیل کا پڑا اٹھائیں سب میں تاج کا مرانی انہیں کے سر ہے۔ اور ایسے اشخاص کی تعداد
 بھی کافی ہے۔ جن کو فی الواقع ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ وہ کامیابی کا ہمیشہ ہوتے
 ہیں۔ مگر ایسے اشخاص وہی ہوتے ہیں۔ جن کی قوت کشتن تمام انسانوں کی نسبت بہت
 زیادہ ہوتی ہے اور جن کو اس طاقت کے استعمال کا مناسب طریقہ اور موقع معلوم ہو۔
 شخصی کشتن کی تربیت اور نشوونما کے لئے خود اعتمادی اور قوت ارادہ کی مخالفت
 یہ دونوں نہایت ضروری شرائط ہیں جب انسان کا جہتمند درست و توانا اور دماغ کیسہ
 ہوتا ہے تو لازمی طور پر اس میں شخصی تقاضا عموماً آتی ہے۔ یہ ایک زندہ اور نیا طاقت
 ہے جو ہر وقت انسان کی ذات سے خارج ہوتی رہتی ہے۔ اور اس میں دوسروں پر
 اثر انداز ہونے کی صلاحیت بھی موجود ہوتی ہے آفتاب اور ستاروں سے بھی اس طاقت
 کا اظہار ہوتا ہے۔ وختوں اور مہجوروں سے ایسی خوشبو اور مہکتی نکلتی ہے۔ جس سے بے اختیار
 دل ان کی طرف مائل ہو جاتا ہے یہ انسان کو کھینچتی ہے۔ لہذا قوت کی ذات سے
 ایسے اثرات برآمد ہوتے ہیں جو دوسروں کے دلوں میں سرایت کر کے ان پر جاوی
 ہو جاتے ہیں۔ جاندار ہی نہیں۔ غیر ذی روح استیا پر بھی یہ اثرات کبھی کبھی
 لگ کر ہوتے ہیں۔ کامیاب زندگی بسر کرنے کے لئے اس خفیہ طاقت کا تربیب
 دنیا از بس ضروری ہے۔

باب اول

انسان کی ہر ایک ہمت فی القویہ کیسے پوری ہو سکتی ہے؟

سب سے پہلے آپ کہ ان اندرونی طاقتوں کی بیان کیا جائے گا۔ جو ہر اندام و
 ہڈی پر۔ تجربہ شدہ ذاتی الذات وغیرہ روحانیت میں ہوتی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور
 جن کا نہایت ضروری ہے۔ اور اگر ان پر عمل کریں۔ ان کو حاصل کر لیں۔ تو آپ ایک
 کامل انسان کہلائے جائیں گے۔ جو اپنی مرضی کے مطابق ہر کام کر سکتا اور کر دے سکتا ہے۔

تقاضا طبیسی

شخصی تقاضا طبیسی کا بھی کشتن نقل سے تعلق ہے۔ دراصل یہ کشتن نقل ہی کا ایک
 نہایت لطیف اخراج ہے۔ جو انھوں سے دکھائی نہیں دے سکتا۔ خصوصاً کیا جاتا ہے۔ یہ
 ایک انڈر فیزی قوت ہے جس کے سطح میں کیا انسان کی جیون تمام غلغلات ٹپتی ہوئی ہے۔
 یہ بھی اسی قوت کی طاقت ہے۔ جیسے دوسری طاقتیں ہوتی ہیں۔ مثلاً قوت برقی
 نیاں و قوت سے اس قوت کی تصریح نہیں ہو سکتی ہے۔ اس کا اظہار حیطہ بیان سے باہر
 ہے۔ مگر دنیا کا تمام کام اور اس قوت کے زیر اثر ہر وقت جاری رہتا ہے۔ یہ طاقت
 تمام ذی روحوں میں کیساں طریق پر موجود ہے اور زندگی کے کسی شعبہ میں بھی کامیاب
 حاصل کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ انسان اس قوت کی نشوونما کرے اس
 کے باقاعدہ استعمال کا طریقہ دیکھئے پھر وہ اور دماغ میں کشتن کی طاقت ہوتی ہے اور
 کشتن سے بہرہ اندوز ہو کر اس کو کام میں لایا آسان کام نہیں۔ دیگر علوم کی طرح شخصی

اصلی اور پیچھے زندگی

ہیما کی ہے کہ اب آپ یہ بونالی گھگھے ہوں گے کہ شخصی تنہا میں کی حالت آپ کے اندر موجود ہے۔ اور یہ آپ کا ایک فردی فرض ہے کہ آپ اس شخصیات کو اس قدر تربیت دیں اور اس کی نشوونما میں اس قدر حصہ لیں کہ آپ کو واقعی اصل معنوں میں زندگی بسر کرنے کا موقع ملے اور زندہ رہنا اور بات ہے اور حقیقی زندگی بسر کرنے کا شرف حاصل ہو یا چلے پیچھے۔

فروغ اعتمادی کی ضرورت

انہذا میں حقیقہ درحقیقہ ہوا۔ اصل اس امر کے معنی ہے کہ آپ کو ان باتوں میں جو کسی مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوتی ہیں ذرا بھی شک نہ کرنا ہے۔ جس شخص میں خود اعتمادی کا جوہر نہیں ہے اس میں شخصی تضاد طبعی ہو جو بد ہونا ایک نامکمل بات ہے۔ اگر آپ کو خود اپنی ذات پر اعتماد نہیں ہے تو دوسروں سے اس بات کی توقع رکھنا کہ آپ پر جو دوسرے کہیں فاضل ہے۔ پہلے معمولی اور پھر نچھون بات سے شروع کر کے تدریج زیادہ پیچیدہ اور اہم باتوں کو حاصل کر لیتے اور ان پر قابو پا کر آپ کو ایسی خود اعتمادی حاصل ہو سکتی ہے۔ کہ ایک ایسا مستقل اثر آپ کی تقریر آپ کے افکار اور آپ کی شکل و صورت میں نمایاں ہونے لگے۔

دہلیست زبردست ذرائع ہیں

بقاعدہ نفس را سانس لینے سے تجویز تہمیر میں اثر پیدا ہونے لگتا ہے اگر قوت میات ہو کر کہہ ہوئی میں موجود ہے کی کافی مقدار بقاعدہ انفا س کے ذریعہ سے جسم میں داخل کی جائے تو زندگی سے ہوائی فانی نکلیں گے اور انسان کے باخبر دلی

عبدالحق

بہ خفیہ اور خاموش تہیہ ہو گیا اس میں ایک نہایت زبردست حرکت پیدا ہو جائے گی۔

پیارا کرنا چاہتے ہیں وہ رونا ہرے سے لے کر
محبوبوں کی حرکت اور قلب یعنی من میں ایک گہرا تعلق ہے آپ کو اپنے ہم
اور قلب میں ایک کامل مطابقت قائم کرنے کا طریقہ دیکھنا چاہیئے۔ ان دونوں کی متفقہ
جدوجہد سے ایک مرکز نشاں قائم ہو جاتا ہے اور اسی کو ہم مقناطیس شخصی کے نام سے
موسوم کرتے ہیں

موسم گرم ہے
کامیابی سے امتداد دیا ہوتا ہے۔ اس لئے آپ کو چھوٹی اور بڑی دونوں
کی باتوں میں کامیابی حاصل کر کے خود اعتمادی کے جوہر کی نشوونما کرنا چاہیے۔

خود اعتماد کی کیونکر پیدا ہو سکتی ہے؟

اپنی کوئی ایک مادت ایک خصلت ایک طریقہ عمل کو لے لیں۔ جس کے آپ
نیا دہ محسوس پائند ہو گئے ہیں۔ اور چھ اپنی تمام قوت ارادی کو صرف کر کے اس
مادت کو دور کرنے اور قطعاً مٹا ڈالنے کا عزم مصمم دل میں کر کے یہ ٹھکان لیں کہ اس وقت
کی طرف کھینچاں نہ بہوں گے اور سمجھ لیں کہ اس سے بڑھ کر آپ کا کوئی دشمن نہیں ہے،
جرات اور ہمت سے کام لے کر اس کا مقابلہ کریں۔ مگر سختی ہی ساتھ اپنے آپ کو ایسے
حالات میں رکھیں کہ دل کو اس ہمارے مادت اختیار کرنے کی زبردست ترغیب ہوتی
ہے۔

جب اپنے دل کے رجحان کو دد کرنے میں کامیابی ہو جائے گی تو آپ کو اس بات کا احساس ہو گا کہ مجھ میں روز بروز ایک طاقت پیدا ہو رہی ہے اس شق سے تین فائدے ہوتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

- ۱۔ ایک غراب عادت سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔
۲۔ آپ کو خود اعتمادی کی سپرٹ پیدا کرنے کے لئے اپنی ہمدردی دکھانے کا

اصلی اور حقیقی زندگی

ہیما بند ہے کہ آپ اب یہ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ شخصی تفصیلات کی طاقت آپ کے اندر موجود ہے۔ اور یہ آپ کا ایک ضروری فرض ہے کہ آپ اس غنی طاقت کو اس قدر تربیت دیں اور اس کی نشوونما میں اس قدر حصہ لیں کہ آپ کو واقعی اصل معنوں میں زندگی بسر کرنے کا موقع ملے اور زندہ رہنا اور بات ہے اور حقیقی زندگی بسر کرنے کا شرف حاصل ہونا چاہیے۔

خود اعتمادی کی ضرورت

انہی خفا میں عقیدہ و اعتماد ہو جاوے گا اس امر کے معنی ہے کہ آپ کو ان طاقتوں میں جو کسی مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوتی ہیں ذرا بھی شک نہ شبہ نہیں ہے۔ جس شخص میں خود اعتمادی کا جوہر نہیں ہے اس میں شخصی تفصیلات کا موجود ہونا ایک ناکمل بات ہے۔ اگر آپ کو خود اپنی ذات پر اعتماد نہیں ہے تو دوسروں سے اس بات کی توقع رکھنا کہ وہ آپ پر جو دوسرے کھیں موصول ہے۔ پہلے معمولی اور چھوٹی چھوٹی بات سے شروع کر کے تدریج زیادہ پیچیدہ اور اہم باتوں کو حاصل کر لیجئے اور ان پر قابو پا کر آپ کو ایسی خود اعتمادی حاصل ہو سکتی ہے۔ کہ اس کا ایک مستقل اثنا آپ کی تقریر آپ کے افکار اور آپ کی شکل و صورت میں نمایاں ہونے لگے۔

خود اعتمادی کا وضاحت حاصل کرنے کے لئے شخصی تجاویز اور یقین و تہیہ یہ درہایت زبردست ذرائع ہیں

باقاعدہ نفس رسانی لینے سے، تجویز و تہیہ میں اثر پیدا ہونے لگتا ہے اگر قوت حیات جو کہ کرہ ہوائی میں موجود ہے کی کافی مقدار باقاعدہ انفاص کے ذریعہ سے جسم میں داخل کی جائے تو منہ سے جو افکار نکلیں گے اور انسان کے باخبر دل میں

ہو خفیہ اور خاموش تہیہ ہو گیا۔ اس میں ایک نہایت زبردست حرکت پیدا ہو جائے گی۔ ہوا سخت باخبری کی دنیا میں سرائت کر جائے گی۔ اور اس سے جس قسم کی حالت آپ پیدا کرنا چاہتے ہیں وہ رونما ہونے لگے گی۔

پھیپھڑوں کی حرکت اور قلب یعنی من میں ایک گہرا تعلق ہے آپ کو اپنے جسم اور قلب میں ایک کامل مطابقت قائم کرنے کا طریقہ سیکھنا چاہیے۔ ان دونوں کی متفقہ جدوجہد سے ایک مرکز نشانش قائم ہو جائے گا اور اسی کو ہم تفصیلات کی شخصی نام سے موسوم کرتے ہیں

کامیابی سے اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے آپ کو چھوٹی اور بڑی دونوں قسم کی باتوں میں کامیابی حاصل کر کے خود اعتمادی کے جوہر کی نشوونما کرنا چاہیے۔

خود اعتمادی کیونکر پیدا ہو سکتی ہے؟

اپنی کوئی ایک عادت ایک خصلت ایک طریقہ عمل کو لے لیں۔ جس کے آپ زیادہ محسوس پایا نہ ہو گئے ہیں۔ اور پھر اپنی تمام قوت ارادی کو صرف کر کے اس عادت کو دور کرنے اور قطعاً مٹا ڈالنے کا عزم دل میں کر کے یہ ٹھکان لیں کہ اس عادت کی طرف کبھی ہاتھ نہ ہوں گے اور سمجھ لیں کہ اس سے بڑھ کر آپ کا کوئی دشمن نہیں ہے، جرات اور ہمت سے کام لے کر اس کا مقابلہ کریں۔ مگر ساتھ ہی ساتھ اپنے آپ کو ایسے حالات میں رکھیں کہ دل کو اس گہری عادت اختیار کرنے کی زبردست ترغیب ہوتی ہے۔

جب اپنے دل کے رجحان کو دور کرنے میں کامیابی ہو جائے گی تو آپ کو اس بات کا احساس ہوگا کہ مجھ میں روز بروز ایک طاقت پیدا ہو رہی ہے اس مشق سے تین فائدے ہوتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ایک خراب عادت سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔

۲۔ آپ کو خود اعتمادی کی سپرٹ پیدا کرنے کے لئے اپنی بہادری دکھانے کا

موقع قیامت ہے۔

۳۔ آپ کی قوت ارادی بلا واسطہ مضبوط و مستحکم ہو جاتی ہے۔

حالت ہوائی بجلی کی طاقت بھری ہوتی ہے اور جب ہم سانس کی اندرونی کشیدہ سے اس کو اپنے جسم کے اندر لے جاتے ہیں تو اس سے اعصاب جسمانی میں ایک عجیب و غریب مقناطیس اثر سرایت کر جاتا ہے۔ جس کا داخلہ کسی اندر ذریعہ سے جسم میں نہیں ہو سکتا۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ سانس لینے کا بہترین طریقہ سمجھیں اور اس سے اپنے پیچیدہوں سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

بلا و مشرق میں اس طم نفس کو پرامن یا مثنیٰ مشق مضبوطی سے کہتے ہیں اور شخصی مقناطیس کی طاقت حاصل کرنے کا یہ ایک نہایت اعلیٰ و درجہ درست طریقہ ہے۔

آپ ایک ایسی نگہ بند کر لیں جو مشق و مشق سے دور ہو۔ سناٹے کا عالم ہو۔ چال کوئی اندی روح اگر اس خاموشی میں غفلت انداز نہ ہو سکے۔ پھر مشرق کی طرف رخ کر کے میدان

کھڑے ہوں۔ جسم کے کسی حصہ پر کسی قسم کی دباؤ نہ لیں۔ معمولی طور پر ہوجائیں۔ اب آہستہ آہستہ اور سلسلہ وار نقصان کے ذریعہ سے اندر کی طرف لمبی سانس کھیں۔ جس سے

پھیپھڑے بالکل بھر جائیں۔ اور سانس لیتے وقت آہستہ آہستہ اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھاتے جائیں۔ جس سے آپ کو مشق کا وقت معلوم ہوتا جائے۔ جب پھیپھڑے ہوا سے بالکل بھر جائیں

تاکہ سر کے طرف ٹھنکی جا کر دھکیں۔ اور اپنے دل میں اس خیال کو استحکام کے ساتھ داخل ہونے دیں۔ کہ آپ کے اندر ایک نہایت زبردست شخصی مقناطیس سرایت کر رہی ہے جس کی

کشش کا نام مثنیٰ مقناطیس نہیں کہہ سکتے۔ اس کے بعد اپنے منہ سے ہونے والی آہستہ آہستہ کھینچیں۔ حتیٰ کہ وہ پاؤں کے انگوٹھ سے پھیر جائیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایسا کرنے میں نہ تو

زور دینے پائیں نہ سانس باہر نکلے۔ پھر دوبارہ اپنے ہاتھ اٹھا کر سر کی طرف لے جائیں۔ اور اس کے بعد جب ان کو نیچے کی طرف اتاریں تو آہستہ آہستہ پھیپھڑوں سے ہوا بھی خارج کر دیتے ہیں

مگر وقت کا خیال رہے۔ شروع شروع میں پورے میں ایک منٹ سے زیادہ وقت نہ لگائیے

البتہ مشق کی جتنی جتنی طاقت بڑھتی جاتی جائے۔ آپ اس کی مدت میں اسی حساب

سے پیش کرنے کا بھی اختیار ہے۔

اس مشق میں باقاعدگی ہونا چاہیے۔ روزانہ ملا ناغذا اس کی مداومت ہوتی ہے مہینہ تک روزانہ صبح شام کے وقت پیلس جاری رکھیں۔ اس کے بعد پھر حسب ذیل مشق شروع کر دیں

جس سے آپ کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

ایک سنان کمرے میں جا کر گوشہ نشین ہوں۔ بہ نظر احتیاط کمرے میں قفل لگا دیں کہ کوئی اس کے اندر نہ آ سکے۔ آپ یہ خیال دل میں گمائیں کہ وہ ضرورت خاتم ہے۔ جہاں صرف خدا

اور انسان کی ملاقات ہوتی ہے۔ اپنے سب کپڑے اتار لیں اپنے آپ کو قدرت کا شیر

خوار و بچہ تصور کریں۔ انھوں کے ذریعہ سے پھر تہہ گہری سانس لیں، منہ کے ذریعہ سے بھی

سانس نہ لیں۔ دماغ کو کسیر بنائیں۔ اس کے بعد جلدی سے ایک گوشے میں جائیں اور اپنے سر کے نیچے ایک کسیر لکھ دیں۔ پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر آہستہ آہستہ اوپر سے جائیں اور پاؤں دلوں سے

لگا دیں۔ سر و تعلیلوں پر جو ادھم کا تو اذان کہہ دیں گے۔ اور اس کے دوران میں اندر اور باہر دونوں طرف آہستہ سانس لیں۔ اس مشق کی بھی متواتر تین ماہ تک مداومت ہونا

چاہیے بعد ازاں حسب ذیل مشق کرنا مناسب ہے۔

ایک کمرے میں جا کر سب کپڑے اتار ڈالے جس سے آپ کے جسم کی حرکت میں

کسی قسم کا ہرج نہ واقع ہو۔ اس کے بعد ایک گہری سانس لیں جس سے پھیپھڑے بالکل

بھر جائیں پھر سینہ پھیلا لیں اور شکم اندر کی طرف کھینچیں۔ چند سکینڈ کے بعد سینہ سکڑ لیں پھر

شکم پھیلا دیں اور سانس کو اندر قائم رکھیں۔ سانس اس طرح اندر و در کے رہنے کی ماست

میں آپ کو کم از کم پانچ مرتبہ اعلیٰ اتنا تر سینہ پھیلا نا اور شکم سکڑنا چاہیے۔ ایک ایک منٹ کا وقفہ دے کر کم از کم نصف گھنٹہ روزانہ اس مشق کو جاری رکھیں اس قسم کی اندر و در مشق

سے ناہل کونل SOLEA PLEXUS کو بہت تقویت پہنچتی ہے۔ جو ایک زبردست مرکز مقناطیسی کشش کا ہے۔ یہ ایک بجلی نا پری ہے۔ جس میں دوسروں پر اثر کرنے اور دوسروں کا اثر قبول کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس مشق کے دوران میں آپ کے دل میں مقناطیسی کشش کی نشو و نما کو اثر

دوسرا باب

اجتماع قوت

خواہش دل کی ایک اور کام ہے جو سزا یا قوت اور طاقت سے ملو ہوتی ہے۔ کبھی کی ہر دلی کی طرح خواہش کی طاقت بھی مثبت و منفی اثرات کے ماتحت کام کرتی ہے خواہش کا انسان کے جسم میں مختلف صورتوں سے قیام ہوتا ہے اور جب انسان خواہش کو باہر کو نکلنے کا راستہ دے دیتا ہے تو اس کی طاقت دیر بہ دیر کم ہوجاتی ہے۔ اس میں سے قضاہیں کم ہوجاتی ہے۔ اگر آپ کو خواہش پر قابو حاصل کرنے اور اپنے جسم میں روک کر زندگی کی بہترین چیزوں کو اپنی ملکوت کھینچ لانے اور ان سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ معلوم ہے۔ تو اس میں شک نہیں کہ آپ کی رسائی اپنی ذات کے اندر ہی ایک سونے کی کان نمک ہوجائے گی۔ قوت ارادی کو کام میں لانے سے آپ خواہش سے اس کی تنہا بھی طاقت نکال سکتے ہیں۔ اس لئے مناسب ہے کہ آپ خواہشات کو بلند ترین مقاصد کے حصول کے لئے دلیارہاں نہ بھیجیں۔ بیکرا اس باکم کو رافع تک پہنچنے کا ایک ذریعہ اور نیزہ قرار دیں۔

بے انداز طاقت متناہی میں کرنے کا راز اس بات میں مضمر ہے کہ جب بھی آپ کے دل میں کسی خواہش کی ہر پیدا ہو تو آپ اس کو زیر قوت کر لیں اور ہرگز پورا نہ کریں۔ اپنے ارادے کے اس باخراستہاں سے آپ اس قوت کو ضائع ہونے سے روک سکیں گے اور آپ میں ایک ایسی حالت پیدا ہو جائے گی۔ جس سے آپ دنیا کو اپنی طرف کھینچ لاسکتے ہیں۔ آپ کو نفاذ کے لئے کام لینا چاہیے اور یہی کامیابی حاصل کرنے کا راز ہے۔ لیکن

رجوع ہزار

مضبوطی کے ساتھ قائم ہونا چاہیے۔ جب ناہمی کنول میں اس طرح زندگی کی حالات ترقی کرنے لگتی ہے۔ تو اس سے خیال کی ہر دیر گنتی ہیں۔ جن کا آخر کار باخبری کی دنیا میں اثر پڑتا ہے۔ اور اس سے فوراً مطلوبہ حالت پیدا ہونے لگتی ہے یہ مشق بھی کمال

اختیار کے ساتھ تین باتیں چاہیے۔ ایک کی مشق کا سلسلہ جاری اس طرح دل کی تربیت کے آغاز کے ساتھ کمال زیادہ تک آپ کی مشق کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اگر آپ سچے دلدار اور مشق کے ساتھ کام کرنے والے ہیں تو اس طرح میں بلا مشق فرسے ایک ذریعہ ترقی میں پیدا ہوتی ہے۔ جس کی بدولت آپ تمام دنیا کو اپنا حوت کھینچ سکتے ہیں۔

حالات میں متغیر تغیر سے دیکھتے ترقی کسی قسم کی بھی ہو اس میں مدد و جوار کے خاص بھی شامل رہتے ہیں۔ انداز مشق کرنے سے آپ کی شخصیت میں تمام قوتیں کثرت پیدا ہوتی ہے تو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ کسی کمال پر ترقی ہے یہ تو فیض ایک قوت ہے مکمل درجہ ترقی میں ناہمی نہیں۔ نو ٹرانس کی طرح اس میں بھی فیض کی کثرت و کثرت کے لئے ترقی کا طریقہ کامل کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے ترقی کا راستہ ایک سچے دل سے حسب ذیل مشقیں کرنا چاہیے اس میں کمال استغراق پیدا کرنے کی کوشش لازمی ہے۔

ایک ایسے کٹاوتھ میدان میں رہتے جہاں آپ کے سوا کوئی اور نہ ہو وہاں آپ اس طرح بیٹھے کر نشست میں کسی قسم کی بھی تکلیف نہ ہو یہ سلا من سلا ترقی اللہ اور پڑھیں اور ہندوستان آہستہ آہستہ گھر سے گھر میں آرام کر رہے ہو تو خود مشق کرنا اور ہر کام کا باب کریں۔ یہ مشق اس کے ساتھ ساتھ رہنا چاہیے۔ اس کے بعد آپ فردا اشیاء کے ساتھ قوتوں کے بل کھڑے ہو جائیں اصل میں اس کے ایک آئینہ دکھائی دے گا جس سے آپ کی مشق کو کھڑا آپ کرنا چاہتے ہیں۔ کیئے خود وہ باتیں ضرور ہوں جو عام معمول کی ہر جمہ سے پہلے خوب ذور کھینچنا چاہیے اور اس کے بعد اس کو مضبوط کرنا اور اپنا توجہ دینا اور ایک چاہیے ہر ایک رکھنے کو بار بار دہرائیے اور اس کو خوب مشق کیجئے تو قوت کی حیاتی کمال میں لاسکتے ہیں گو یہ آپ کی ایک دوسری شخص سے کلام ہو رہے ہیں جنہیں مشق کی نشو و نما اور اس کے قیام اور ترقی کے لئے یہ مشق ثابت شاندار اور مفید ہے۔

کام کرنے والی حالت کے سامنے سرھٹاتی ہے۔ اور صرف ان اشخاص کی قدر و منزلت کرتی ہے جن کے کھنکے اس میں صلاحیت نہیں ہوتی دیکھا ہوا ہوتا ہے مگر خاموشی اور تناسل غیر پھر محاکمہ تناسل انسان کے خیالات کی گہرائیوں میں قدم رکھنے کی کس میں طاقت ہے۔ وہ ایک گہرا سرا راتھی ہے۔ آپ اس کے عمیق خیالات کا اندازہ کریں ہی نہیں کتے۔ وہ آپ کو اس بات کا موقع ہی نہ دے گا۔ اس لئے اگر آپ کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو چڑھا سرا ریں رہنے والی ہوتی ہیں مائیں۔ اس میں نام و نرد معامل ہونے سے بڑا نقصان پہنچتا ہے یہ یاد رکھئے کہ لوگ ہمیشہ صورت اسی شخص کی عزت و توقیر کرتے ہیں جس کے کارناموں کے کھنکے ان میں قابلیت نہیں ہوتی۔ کہیں باں ہر انسان کے دل میں نام و نرد کی خواہش اس قدر زبردست ہوتی ہے کہ آج تک کوئی فلسفہ نہ نصیحت اس کی ترویج و ترویج سے پامال کرنے میں کارگر نہیں ہوتی۔ جس وقت آپ منہ بہ من بیان کے معنی و مطلب پر خاموشی کے ساتھ اڑوٹا خود غرض کریں گے۔ تو نفس کشی اور ترک انانیت کے معنی آپ پر خود بخود روشن ہو جائیں گے۔

جب کوئی شخص خاص طور پر کسی فن۔ علم یا کسی فلسفہ میں ماہر ہو جاتا ہے۔ تو قدرتا اپنے کمالات پر ناز کرنے لگتا ہے۔ بعض مرتبہ اس کا غرور اس کو اپنے بہتری مائنس کر کے موت و لایاب سے خراج تنائش حاصل کرنے پر آمال کر دیتا ہے۔ اس طرح تخمین و تعریف حاصل کرنے کی خواہش پورے طور سے ظاہر کی جاتی ہے تو اس کی طاقت و نائل فضی ہو جاتی ہے خود اس معاملہ پر اور بھی تشریح کرنے کی ضرورت ہے ہر ایک خواہش یا تحریک دل کی ایک حرکت ہے یہ ایک تناسلی قوت ہے خواہ منہمت ہو یا معنی اور اگر ہم اس کو اپنے مابلہ میں رکھ کر اہم اور نہر مانے سے نہ روکیں گے تو یہ خارجی دنیا میں اپنے مخالف سے ٹھو ہونے کے لئے ہے قرار ہے۔

تربیات کی طاقت بھی نہایت زبردست ہے۔ گویا لطیف ہوتی ہے۔ ان تربیات سے اعزاز و کسک آپ کے لئے فوکی بات نہیں ہے۔ آپ کی شان اس میں ہے کہ ان پر تعابو ماحول کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کی لازار واری اور تخیل خواہش کی قدر و منزلت معلوم ہوگئی ہے

کسی شخص کو اس بات کی خبر نہ ہونا چاہئے کہ آپ خواہشات کو دیکھ کر شخصی تناسل کی طاقت کو تڑپ دے رہے ہیں۔ غلطی لازمی تھی تناسل کا ایک جڑ ہے جو ہر آدمی کو مزلادہ کھینچتا ہے۔ مثلاً آپ کو اپنے دل کی حرکت پر قابو ہو گا۔ اتنی ہی آپ کی آرزو و نری ترقی ہوتی جائے گی اور جس قدر خواہشات پر قابو کرنے کی طاقت بڑھ جائے گی۔ اسی قدر اس طاقت کا مزاج بڑھ جائے گا۔ جو دل کی اہروں سے کھچ کر آتی اور قوت اس لئے تیار رہتی ہے کہ اس سے آپ کو اتر ترین حالت کے سر کرنے میں مدد ملے۔

بعض محفل کا یہ خیال بالکل غلط ہے کہ احساس خواہش یا دل کی حرکت کی کسجی کو بانے سے ایک قسم کی سی الارفر کی حالت پیدا ہو کر خواہش کا ستیا کس ہو جاتا ہے معاملہ بالکل اس کے برعکس ہے خواہش پر آپ جب قدر و با ڈالیں گے۔ اسی قدر اس کا زور بڑھ جائے گا کہین خواہشات کو رد کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ توت اللہ اور ہر معنی کی مشورہ داریوں سے آپ خواہشات کے رد یا کی مدد کریں ورنہ اگر کہیں اس میں غلطی آگئی تو تاپو یا مشکل ہو جائے گا۔

فرض کیلئے آج شام کو تھیں میں ایک نانا تھا ہے۔ اور آپ کو خرفہ سامنے کے لئے لائیں ایک دھست میں کامکان آپ کے مکان سے تین بائیں کے فاصلہ پر ہے شوق سے آپ کا مائے بٹھا ہوا کھائی دیتا ہے اس سے آپ کی مٹھ میر ہوئی ہے اور وہ مذہب شوق سے مائے بٹھا ہوا آپ کو قوی میں اپنے ساتھ لے چلنے کے لئے اصرار کرتا ہے اس کی حالت پر نہ کہیں بعض قوی میں لے جانے کی خواہش نے اس کو اس قدر گھبراہٹ اور تیزی لگائی ہے کہ اس نے طے کرنے پر آمادہ کر دیا۔ دیکھئے اس خواہش میں کتنی زبردست طاقت غفل ہے اس کو نور کہ اپنے بعض مائل میں یہ راز قہقہہ کر بیچے۔ کہ آپ کی کسی قسم کی خیال طاقت کی ضرورت ہے۔ اس لئے نہایت دانشمندی کے ساتھ تا خواہشات کی غفل طاقت کو سخت سے مچ کر رکھئے جس سے زندگی میں اطمینان اور کسائی مائل ہو۔

آپ کی یہ بھی اچھی طرح یاد رہنا چاہئے کہ دنیا کا مادہ ہے کہ وہ ہمیشہ خاموشی کے ساتھ

تیسرا باب

مکسونی

لفظ مکسونی میں ایک جادو جڑا ہوا ہے، یاد رکھئے کہ یہ کوئی خاص بات نہیں صرف کسی چیز پر توجہ کا اس طرح عجیب و غریب ذکر ہی پر کھیا خیال ہی نہ آ سکے اس کو مکسونی کہتے ہیں آپ کو اپنی پوری تہمتی طاقت ایک جگہ پر منکسر کرنا چاہیے۔ کسی ایک خاص چیز پر اپنی پوری توجہ کیجئے۔ اور اس عمل کو بڑھاتے جائیں یہ ایک قلبی مشق ہے جو متواتر اور مسلسل وار خیال کرنے پر عمل کی جاتی ہے اس لئے مکسونی کے معنی بھی کسی چیز پر غیر متسمت توجہ کے ساتھ دھیان دینا۔

توجہ کے بھی دو پہلو ہوتے ہیں۔ ارادی اور غیر ارادی توجہ سے کمزور طبیعت انسان کام آتا ہے جو دنیا کی عارضی نا اُمییں دیکھ کر اُن سے محروم ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہزاروں تم کی پریشانیاں دل میں گھر کر لیتی ہیں۔

ارادی توجہ ارادہ کے ذریعہ سے کی جاتی ہے ارادہ دل کی طاقتوں کو ایک خاص چیز پر خواہ وہ کسٹ ہے یا نہیں توجہ بند دل کرنے کے لئے مجبور اور آراہ کر دیتا ہے ارادی توجہ صرف ایک چیز کی طرف کی جاتی ہے مکین غیر ارادی توجہ کو خارجی شاہ اپنی طرف کھینچ لیتی ہیں اگر مکین ماس کے لئے شوق ہو تو ارادی توجہ کی مشق کیجئے تربیت، یافتہ ارادہ کے پیر نہ رہنے دل کی دردناک طاقتوں کو یکجا کر کے کسی ایک شے پر ایک مدت صیغہ تک فوری کیجئے۔ اس کا ہر ایک پیر نہ رہنے لیکن آپ کو مشق ملے جائے سے قبل ان کا زبردستی اٹھا کر نہ سہ اس مقصد کے لئے جتنی بات لگے جو آپ کے پیش نظر ہے یہی نہیں بلکہ سب اوقات ہی جان لیوا ثبات ہو رہا ہے اس لئے بہت احتیاط سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

پہلے ذاتی اصلاحات کا پیرہ ڈالنے سے کیا منہ توجہ حاصل ہوتا ہے۔ آپ اس سے بھی ناخبر ہو گئے ہیں۔ اس لئے آپ کے لئے پرنسپل آسان ہے کہ ان تربیاتی کمزوریات کو زیرِ قابو کریں۔ اور غامضی اور شائستہ سے ان کو خالی ہونے والی طاقت کو صفیٰ کر کے اس سے اپنی شخصی تعلیم کے خزانہ میں اضافہ کریں۔ جب تک کہ دل میں غمناکشات کا زور ہو جب تک کہ جس دلیع کا غلبہ ہو۔ جب تک کہ دنیوی لذتوں میں مبتلا ہونے کے لئے دل میں رغبت پائی جائے خود غامضی کے ساتھ پراپر توجہ سے ماس لیجئے۔ اور دل میں اس طریقے سے ایسے خیالات اور تجلیات کو کہیں کی طرح دھوا جائیں کہ اس غمناکشی میں جو قوت مخفی ہے وہ آپ کے حسلیات کا ہر حصے پر عروج آپ چاہیں اس کو استعمال کر سکیں۔ اس کے بعض خیالات اور تجلیات کو محکم کر دیا کرنے سے فوراً آپ تعلیمات سے بالاتر ہو جائیں گے۔ آپ کا دل ان کی طرف سے مہذب ہونے لپے گا۔

طاقت کا دار و مدار ایک ہے اس کے اظہار کی صورت مختلف ہیں اس لئے کیا یہ طاقت منہ زور پہنچ کرنے کے لئے آپ کو بڑی غامضی میں ڈرے اور اس بڑے ارادہ سے پیدا کرنے چاہئیں۔ لیکن مکین پر توجہ سے ہونا اپنے وہ خصوصیات اور تقویٰ کی خاطر شائستہ و ماضی کا خیال رکھئے۔ لیکن خیال نہ کر توجہات پر غلبہ نہ پائیں۔ مگر ان کی خواہشات اور توجہات کی تہمتیں کیجئے۔ مکین ان طاقتوں سے فائدہ نہیں لے سکتے بلکہ زبردستی درپیشے ان کی اپنی شخصی تعلیمات کے فروغ میں مشکل کر لیتے۔

جب آپ اپنے دل کی طاقتوں کو یوں منہ زور کر کریں تو آپ کی قوت ارادی بھی مزید بڑھ جائے گی اور قوت ارادی کی ترقی سے آپ کے جوہر خواہ متاثر ہو دیں غامضی کا ہلکے سے کسی شکل اور اہم منزل کو طے کرنے سے ارادہ منہ بڑھ جاتا ہے۔ ارادہ نے خود ارادی زور نہ بڑھ جاتی ہے۔ اور کھٹے کھٹے مشق پر توجہ آپ کو اپنی حدود میں کا پیا جی حاصل ہوگا۔ اتنی ہی تہمتیں اس بات کو خیال آپ کو ارادہ کی کوشش سے کم نہ ہو حاصل ہوتا ہے۔ آپ کے معنی میں منہ بڑھ کر لگ کر اس سے طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور آپ کی کثرت پائے کے خلاف میں یہ ناخبر ہو کر رہے گا خواہ آپ اس کا احساس ہو یا نہ ہو۔

کھینڈنے کے مشتق۔ اودہ اور اردوشق یہ چیزیں لوازمات ہیں۔ خواہش پیش رفتی
 لڑنے۔ اور اودہ اس کے مشتق ہیں تو بولے۔ اراودہ سارا خواہش سے ہے۔ اور اودہ
 گوارا ملنا خون و ہرگز ہے جہاں سے انسان کے دل میں خیال پیدا ہوتے ہیں۔ یہ خیال پھر
 انفاظ کا پھر بنتے ہیں اور بعد ازاں اس صورت میں منتقل ہو جاتے ہیں ہر صورت میں یہی سلسلہ قائم
 ہے۔ اس لئے کہ کیا مبادی امور فکر کیجئے جس سے آپ کو خود قیطر پر محبت ہو۔ لا انتہا شوق
 سناؤ اس پر اپنی فکر و محنت کیجئے اور کہے کہ اس کے لئے اردوشق اور اردوشق ان تینوں کے عمل
 سے پیدا ہوتا ہے جو کہ خاص مقصد کے لئے ہوتے ہیں مجموعی مل مقصد و مطلوب کے حاصل
 کرنے کے لئے نفاذاتی باتوں میں اتنا دے کہ ہرگز نہ جائے جس کے ساتھ یہ اردوشق صادق اور اراودہ
 حکم و خلائق نہ رہے کہ شے مطلوب کسی کی نسبت یہ ضرور حاصل کا جائے گی۔ کہیں تینوں چیزوں
 کے بغیر اس کے دل کی حالتوں کی یہ کہیں اتنا نکالنا کہ جو دل کی تصویر تخلیق اور اس کی کیفیت۔

[illegible]

اب جو عزت ہو کر، ملک و قوم کی استقلال کو دار و مدار میں صلاحت پر ہے وہ آپ

کہ وہ اپنے خدائی عقائد قائم کرنے کے متعلق ہر جہت پر یوں کہیں کہ جس قدر آپ کے دل میں حاف
تصورات ہوں گے اسی تدرود و صورت یا جہنم تکمل ہوگی یہی کہہ سکتے ہیں کہ جس قدر آپ کے دل
میں محبت اور عشق کے تقاضوں کا احساس ہوگا جس قدر آپ کے ارادہ میں غیر متزلزل اور متبع
توجہ مبذول کرنے کی صلاحیت ہوگی یا جس قدر آپ کے دل میں اجرائے مقصد اور تواتر عمل
کے لئے جوش و خروش ہوگا۔ اسی تدرود و صورت جو ان سب باتوں میں متبع ہوگی۔ مکمل ہوگی
کیسوی کے اس درجہ میں خیال کی تعمیری طاقت سے اس غیر مفتوح جوہر میں زبردست
لہریں پیدا ہوتی ہیں جس سے دل کو سب چیزوں کا ظہور ہوا ہے۔ تاکہ وہی حالات رونما ہو سکیں
جہاں آپ کی زندانہ زندگی بزرگ حالات گرد پیش میں راقبہ کئے ہوئے خیال سے اظہار کیا گیا ہے۔
اس کے بعد یہ کیفیت یعنی مدنی غمیری کا درجہ یہ کہ دل کی اس حالت کا نام ہے جس
میں انسان اپنے تکمیل شدہ کام سے خود کو علیحدہ کر کے اپنی سیدگاہ صورت کا نشانہ دیکھتا ہے
اپنے پکائے ہوئے کھانے کی لذت سے ہر ماندہ مزہ ہوتا ہے۔ دل نے اپنے جوہر سے کوئی
چیز نہیں بنائی تھی۔ مگر اس کو بھی اختیار ہے کہ وہ چیز بنا کر خود اس سے علیحدہ ہو جائے۔ اور
اس کی سیر دیکھے اسی طریقت سے خدائے باری تعالیٰ یا
خدائی طاقت نے اپنے ذاتی جوہر سے اس دنیا کو ظہور بخشا ہے اور حالانکہ یہ خدائی طاقت
دنیا کے ذریعے درے میں موجود ہے کوئی شے اور کوئی تمام الیام نہیں جس میں اس کا قیام نہ ہو پھر
یہی خدائی طاقت و نیکی نہیں ہے اسی وجہ سے خدائے تعالیٰ کے متعلق بند و دل کی تفہیم
کتاب و دیدیں کہا گیا ہے کہ وہ اس نامی یعنی کلمی کی مانند ہے۔ جو اپنے منہ کے قریب ہوا دہ سے
جالا تو نہیں ہے مگر خود جالا نہیں ہوتی خدا اور ظہور عالم کے باریک تسبیح کے اظہار کے لئے کہ کلمی
اور جالے کا اظہار کہ دنیا کافی ہے۔ اس سے زیادہ وضاحت کے ساتھ اس کا اظہار اور کلمی لہر
سے ممکن نہیں ہے۔ انسان اور خدا کا جوہر عقاید زمین و آسمان میں ہے اور ہر جگہ یکساں ہے انسان کو
اس بات کی تیز بینی چاہئے کہ وہ دراصل خدا ہے اور اس کو لینے اس جوہر غشی کا جس کا نام
خدا نیست ہے مکمل طور پر انکشاف کرنا چاہئے۔

معزز ناظرین! ادمیاری سے شائقینِ آپ کے مطالعہ کے لئے اس کتابت النساء کا نقشہ

ایران مائوٹھی میں ہونے کے بعد کسی ایک خاص حالت کے متعلق جس کو ظہور میں لانا منظور ہے۔ ایک خاص خاکہ داغ میں کھینچے اس خاکہ کو اپنے داغ میں بالکل حاصل طور پر رکھئے پھر اس پر جان دول سے منہمک ہو کر سلسلہ دار اور بار بار غور کیجئے۔ حتیٰ کہ اس میں اس قدر متغیر حاصل ہو جائے کہ آپ کو دنیا و انہماکی خیر نہ رہے۔ یہ خیال آپ کے جسم کی رگ رگ بیٹھے لیٹھے اور ایک سو رانے میں سربست کر جائے۔ اپنی ذات کو اسی خیال میں محو کر دیجئے یا یہ کہ وہ خیال آپ میں محو ہو جائے اور ایک اشتغاق کی کیفیت طاری ہو جائے۔

کشمکش کے بعد ترین قانون کے مطابق یقیناً آپ کے خیال کے زور سے وہ تمام عناصر آپ کی طرف کھینچ آئیں گے۔ جن کی ضرورت مطلق کیفیت یا ماست پیدا کرنے کے لئے ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے سے قانون معارضہ باثر بھی صمیم ثابت ہو جائے گا۔ یعنی جو کچھ آپ چاہتے ہیں آپ کو حاصل ہو جائے گا۔

آپ کو معلوم ہو گا کہ قدرت ہمیشہ دونوں سے کام لیتی ہے۔ ایک رخ اس کا تعمیر ہے دوسرا تخریبی۔ ایک رخ سے یہ بناتی ہے اجزا و عناصر کو یکجا کرتی ہے اور دوسری طرف ان کو منتشر کرتی اور ثنائی ہے ہمارے جسم میں بھی قدرت کا یہ کام ہمیشہ جاری رہتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس میں برخط ایک ذریعہ تبدیل ہوتی رہتی ہے اس لئے اگر آپ کو دوامی شباب تندرستی دولت اور خوشحال مائل کرنا منظور ہو تو ان چیزوں کا اس قدر زبردست تصور کریں جو ان کی خالص حالتوں کے خیال پر غالب آجائے ان مسلمات سہانی سے خیالات کی ایک خاص قسم حرکت منکسر ہونے لگے گی جس کے زیر اثر مسلمات ہوتے ہیں اور چونکہ دل میں حرکت خیال سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے آپ کو مناسب ہے کہ ہمیشہ اپنے مسلمات سہانی سے زندگی کی روشنی اور محبت کے خیالات کو گزرتے دیا کریں۔ خیال کی قوت سے آپ کو فزینش کی کس قدر زبردست حالت حاصل ہو جاتی ہے اس وقت آپ پر بخوبی روش ہو جائے گا۔ جب آپ کو اس راز سے واقفیت ہو جائے گی کہ ایک سام سہانی میں اعلیٰ ترین خیالات کے معمول ہو جائے اسے اس راز خیالات کے منکسر کرنے کی طاقت چوبیس گھنٹے کے اندر اندر ایک کروڑ سات لاکھ مسلمات سہانی کے برابر پیدا ہو جاتی ہے۔ پس اس راز کی معرفت حاصل ہو جانے کے

کھینچ دیا گیا ہے یہ وہ روحانی خدائی ہیں جن کی تیسرے لئے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں حج منعم کیے جاسکتے ہیں۔ مادہ جو دہ میں یہ سلسلہ جاری ہے اور آئندہ بھی سب کے سب راکم السطوڑ نے ان خدائی کو خدو صفات میں احوال کے ساتھ بیان کر کے دیا کہ وہ کہہ کر اوت کو شہادت کر کے کہ کشش کی ہے۔ آپ اہل ان خدائی کا فرد غرض کے ساتھ مطالعہ کریں۔ تابعی طریح قلب میں ایسے وقت اور باریک معنوں کھینچنے کے لئے یہ خدو صفات بالکل نامانی ہیں۔ مگر کچھ بھی آپ کی سیر کے لئے یہ سالہ کا ہے۔ آپ پہلے ان مسائل کو ذہن نشین کریں۔ آپ کے منہمک کرنے کے لئے اتنی ہی تندرست ہے آپ ان مسائل پر غور و غرض کریں ان کی کلی طور پر تحقیق فرمائی اور خود اپنی زندگی میں اس کے ثمرات سے لذت یاب ہوں۔

روحانی ترقی کو مستقل بنانے کے لئے ضروری ہے کہ وہ تدریج اور پائیدار ہو اور پہلے چلے اس میں ان حروں کو کھینچا جائے۔ جو سوسنی حقیقت کی گہرائی میں کھینچی ہوئی ہیں۔ اس لئے آپ کو مناسب ہے کہ دل میں مڑی ترقی و تکرار کے ذریعہ تندرستی کے ساتھ محنت کیجئے۔ خیال دل کی وہ عظیم ترین طاقت ہے جس میں بد کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور قیاسات کے لطیف ترین حلقے میں اس کا اظہار بہت تیز ہوتا ہے۔ جو لفظ جاری زبان سے نکلتا ہے۔ وہ ایک صورت دینے والی طاقت ہے جس کے ذریعے سے مادی طبقہ کے قیاسات ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ بھی بخوبی یاد رکھئے کہ ایک زبردست اور گہری حرکت خیال سے پہلے صورت بنتی ہے اور خیال بھی ایک حرکت ہے جو لوگ کے ذریعے سے جاری جاتی ہے۔

اب آپ کو لفظ کے زور سے ادا کرنے کا طریقہ بتائیں گے۔ اس لفظ کے ذریعے سے ہی بحث کو نہایت کے دل میں ہے خطاب کیا جاتا ہے۔ آپ کا جسم ایک مکان کی مانند ہے جس میں آپ کی طرح قیام پذیر ہے۔ دولت، تندرستی، خوش الحالی کا سیلاب حوائی، درازا، غلغلہ، دشمنی، طاقت، اثر اور العینان قلب کسی بھی چیز کے لئے خیال قائم کیجئے اور اس کے بعد آہستہ آہستہ کو اپنی ذات پر ترستے وصل کرنے کی تیار کیجئے۔ آپ کی ذات قدرت الہی میں شریک ہے جو حاضر و غائب ہے۔ اپنی ذات میں مکمل ہونے کے لئے آپ خاموشی واد حکومت کی منطق کیجئے مگر آپ کو ترسناؤں کی فضا میں ڈالیں کہہ سکتے ہیں کہ غرضان حاصل ہو

پہلو تھاباب

اصلیت و حقیقت ہمزاد

ہمزاد کسے کہتے ہیں؟ ہمزاد کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ہمزاد کے لغوی معنی ہیں ساتھ پیدا شدہ ہر ذی مدح کے دو جسم ہوتے ہیں ایک مرنے و دوسرے مرنے۔ ایک کشف و سراپا، ایک مادی و دوسرا روحانی مادی وہ جسم ہے جسے ہم ظاہری آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں مگر روحانی جسم کو روحانی اندر دنی آنکھوں کے سامنے نہیں دیکھا جاسکتا۔ اگرچہ روحانی جسم کی پیدائش مادی جسم کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔ مگر مادی جسم کے فنا ہوجانے پر بھی روحانی جسم زندہ رہتا ہے۔

تصویر لینے والے کمرہ کا شیشہ اگر آنا لطیف ہو کر مادی اور روحانی ہر دو اجسام کی تصویر ایک ساتھ لے سکتے تو شادہ کرنے والا چاہے لاکھ یا ایک بین ہو یہ نہ بتا سکے گا کہ جسم لطیف کی کون سی تصویر ہے اور جسم کثیف کی کون سی۔ اسے ہی معلوم ہو گا کہ ایک شخص کی دو تصویریں ایک ہی وقت میں لی گئی ہیں۔ المختصر جو اپنا نام منسلک ہو گا۔ وہی ہمزاد ہے مادیوں سمجھو کہ جسم لطیف کا دوسرا نام ہمزاد ہے۔

ہمزاد یا روحانی جسم کیا کام کر سکتا ہے؟

- ۱۔ جتنی دیر آنکھ چھینے میں لگتی ہے اتنی ہی دیر میں جسم لطیف یا ہمزاد!
- ۲۔ پرواز کر کے دینکے ایک سرے سے دوسرے نہکت پہنچ جاتا ہے۔
- ۳۔ سر نہٹک پہاڑوں کی بلندیوں اور پانی تان تک پہنچے ہوئے سمندروں کی گہرائی تک خبر لے

بعد کیا آپ کو ان مسائل حجابی سے زیادہ نجات دہندوں کی فرح ممتی دل کی ضرورت ہو گی ماری دعا ہے کہ ماریاں اور ان کی دوا ہی ہمیشہ آپ کے گرد و پیش کشش ثقل کے جوہر دکھائی آریں۔

- ۳۔ بڑی بڑی دینی چیزیں تہنیں سوچاں آری بھی تشکیک تمام اٹھانے لگیں۔ ہزاروں میل کے آدابے۔
- ۴۔ ان رقیق سالوں کو جنہیں انسان نقلی مل کرنے سے قاصر ہے بڑی آسانی سے عامل کے ذہن نشین کر دیتا ہے۔
- ۵۔ سخت لاعلاج اور ملک بیماروں کے لئے جو کرکڑیاں تھیں۔
- ۶۔ آئندہ درنا ہونے والے واقعات کی خبریں دے سکتا ہے۔
- ۷۔ زمین میں مدفون ہونے والوں کا پتہ دے سکتا ہے۔
- ۸۔ گم شدہ کی تلاش کر سکتا ہے۔
- ۹۔ روبرو اور چھوٹی دیواریں سے گزر سکتا ہے۔
- ۱۰۔ جنگلی شہر توڑنا کا شوق اور غور کرنا کی دلی پسند انسان کو موت کے گھاٹ اتار سکتا ہے۔

دعوت ہمزاد

ہزاروں گز متعلقہ مدت اخذ نہ کر سکیں گے لئے تسبیح کا بلانے تو عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ بلکہ نہایت خشونت اخذ نہ ہونے سے اس کی خدمت گذاری کر سکتے ہیں۔ اس کے برعکس بری کارکردہ حاکم کے پرمال کی جان کا دشمن ہو جاتا ہے۔ اس کی کئی کئی گز کی پستی سے ہی دم لیتا ہے۔

شعبان بادشاہ کے عہد کا ایک واقعہ کہ پہلے کے کسی پست ملاں نے نفس کی سیری کی خاطر ملک و ملت و ملت و ملت کی کسی طرح سے ہزاروں گز کی پستی سے ہی دم لیتا ہے۔

گھمبیر کو کسی ایسی دشمنی نہ ہو کہ اس سے واسطہ اٹھانے سے ہزاروں گز کی پستی سے ہی دم لیتا ہے۔

پہلے گز اور ملک و ملت کی بادشاہی کو جس کے وہ کرنا نہیں سکتا۔ پھر کئی گز کی پستی سے ہی دم لیتا ہے۔

شیطان سمیت ملاں نے جو کرنا تھا کیا۔ اور بھی ہزاروں گز کی پستی سے ہی دم لیتا ہے۔

چنانچہ ہزاروں گز کی پستی سے ہی دم لیتا ہے۔ اس کے بعد ہزاروں گز کی پستی سے ہی دم لیتا ہے۔

شہزادی کا چنگ اٹھانا اور صبح دن کے تھکنے سے تھکنے کی دلی پسند ہونا آتا تھا۔ شہزادی اس فعل سے دن بدن کمزور ہوتی جاتی اور ہر گز متعلقہ مدت کی پستی سے ہی دم لیتا تھا۔ نہایت قابل رحم ہوئی ہزاروں

شہزادی کی ایسی حالت دیکھ کر کہ دل ہی دل میں کھٹکتا تھا۔ اور یہ سب تھا ایک دن ہزاروں شہزادی کی رازانہ صورت سوچ ل۔ اور اس سے کہا یا ربی تو کچھ غم نہ کر میں بہت جلد اس الہی صفت ملاں کا کام کر کے کھجے۔ ان کو دردوں کا۔ تو راج ملاں کو غافل پاکر پانی کے اس برتن کو جو پہلے کے نیچے پڑا تھا۔ زمین پر لٹا دیا۔ کچھ جوں کا توں دیکھ دینا۔ شہزادی نے ایسا ہی کیا۔ ہزاروں اور ملاں کے درمیان یہ جھگڑا ہو گیا۔ کچھ پانی کا مالیت میں نہ رہے گا۔ اس لئے ملاں کا یہ تائدہ تھا کہ سونے سے قبل اپنے چنگ کے گز کو حصار کھینچ لیتا اور ہزاروں جوب اپنے جھنڈے کے اس حصار کے اندر نہیں آ سکتا تھا۔ اور نہ ہی ملاں کو سوتے ہیں کوئی ضرر پہنچا سکتا تھا۔

انگہ دن سب ملاں نیند سے بیدار ہوا۔ تو حسب معمول غسل کرنے کی نیت سے اس نے پانی کی طوت دیکھا۔ مگر پانی اس میں نہ تھا۔ چار اس نے سامنے رکھے ہوئے کھڑے میں سے پانی لینے کے لئے جو تہی قدم پر ہوا۔ اس نے اس کا پانی لیا اور کہا کہ آج میرا عہد پورا ہوا۔ تو نے ایک مضمون لوگوں کے دامن مست کو اتار دیا۔ خلق خدا کو ناسخ کیا۔ اس لئے تیری سزا ہے کہ تجھے زندہ نہ چھوڑا جائے۔

اتنا کہا۔ اور ملاں کو اٹھا کر کھیت کے شہر کے ساتھ دس مارا ملاں کا سر چھٹ گیا اور لوہا ہان ہو گیا۔ اور پھر دوسرے تہی کے کھنڈر میں ہوا۔ یہ ہے ان ملاموں کا حال جو ہزاروں سالوں سے اہل بیت کے اہل حق کے دل میں خدا کا خوف نہیں رہتا۔

علم ہمزاد

پرانے علوم کی نسبت موجودہ زمانہ کے لوگوں کے خیالات میں بہت کچھ تغیر تبدیل ہو گیا ہے۔ اور عوام بہت لوگ باعث عدم واقفیت اور تہذیب نو کے بد اعتقادوں کا اظہار کرتے ہیں مگر قدیمی علوم ابھی تک درجہ زمین سے عزت غلطی طرح نصیحت و نالو نہیں ہوتے۔ کیونکہ اب بھی ان علوم کے جاننے والے مختلف کرشنے دکھا کر لوگوں کو ان علوم کا درجہ سے متعجب کرنے سے پہنچتے ہیں۔ جنہیں ہزاروں علم موجود ہیں مگر درجہ زمانہ کے باعث تنزل کی حد پر پہنچ کر بیکار ہو چکے ہیں۔ اور موجودہ زمانہ میں خاص خاص شخصوں کی ایجاد خیال کئے جاتے ہیں۔ مگر وہ سب زمانہ قدیم کی باتیں ہیں۔ گو لوگ حکما، فیلم کی ایجادوں سے مخبر ہو کر ان پر طرح طرح کی حاشیہ آرا لیا کرتے ہیں۔

میں مگر زمانہ کی روشنی میں دیکھا جاتا ہے اور لوگ اہل یورپ کی حیرت انگیز ایجادوں کو دیکھ کر رشید عالم کے شائق ہوتے جاتے ہیں جس سے اس پر ترقی ہے کہ ہمارے ملک کے قدیمی علوم کا باغ جو خشک ہوتا تھا پھر سے سرسبز ہو کر نرینہ والہ ہے اور وقت بھی قریب ہی آتا ہے ہمارے ملک کے پھولے نرگوں کے لاکھ لپانے لگے گا۔

لینا انگریزوں کی طبیعت کے لئے ہم ہر کار کا ذکر کرتے ہیں جس کا علم زمانہ سلف کی پختہ یاد دلا رہا ہے ہر مذہب و ملت کے لوگ اس کے فائدے میں غلات کے مال و ثقلین کو اس علم سے محروم رکھنے کی وجہ سے بھی ہوتا ہے ان جگہوں اور ایوانوں کا رشتہ تباہیت ہے۔ اور خود کو عالم و مل اور اولیاء کا ظاہر کرتے پھر تہمتیں مالا کر کہ شائع و نام نہایت ہی آسان طریق سے آرام مل کر اپنے مطلب کو پختہ کرسکتا ہے جس کی مرضی ہو تو ہر کر کے دیکھ لے۔

عمل

ہر ان کی طبیعت یہ ہے کہ ہر انسان کے دوسرے ہوتے ہیں۔ ایک شیف دوسرا لطیف حکیم کون بری انکھوں سے دیکھ سکتے ہیں اگرچہ لطیف نہیں دیکھ سکتے۔ وہ صرف مال کر ہی نظر آسکتا ہے جس طرح ہمارے ظاہر ہی اضافہ ہیں۔ مگر ان کا ہر عملیت کے بھی اعضا ہیں۔ سو ہر ہمارے شکل ہوتی ہے۔ سمجھ کر ہی ہر چیز کی شکل اپنی نظر آتی ہے لیکن کی دوسری شکل ہوگی۔ اس سے ڈرنا بزدلی ہے۔

وہ طریقہ جس سے ہر انسان کو دیکھا جاتا ہے ہر انسان ہے۔ اس کتاب میں مختصر عمل دیکھئے گئے ہیں۔ اگر اپنی محنت کے مطابق تنقید کے لئے اس کتاب کی نقیہ لکھا جائے۔ مدت تقریباً ہر انسانانی جامع ہیں کہ عام خدمت ہوگا۔ اور تمام علم کے لئے اس مدت کے لئے جو ہر کی جانے کی غنائی کا وعدہ کرے گا۔

مدت عمل

ہر ان کی ایک سیاح و سفر کا جاتی ہے۔ ہر انسان فائدہ مال کی اندر و مل فائدہ کی کمی کی وجہ

سے دن زیادہ ملے گا جاتے ہیں۔ اس لئے اگر ایک مدت تقریباً ہر کام نہ ہو یعنی ہر کام ضرر نہ ہو۔ تو دوسری دفعہ اسے ہر ضرر کو دیکھنا چاہیے۔ کچھ دن بعد ضرر و حاضر ہوگا بعض اوقات تین چار دن میں ضرر ہوتی ہے اس لئے بدلے نہ ہونا چاہیے ہر شخص کی قوت مختلف ہوتی ہے فطرت مختلف ہوتی ہے اس لئے مدت میں کمی بیشی ہونی لازمی ہے استقلال سے لگے ہیں گے لازمی کامیابی ہوگی۔

جو اعمال اعلیٰ درجہ کی قوت ارادی اور تصور کے مالک ہوتے ہیں اور ہر بات پر پوری عمل کرتے ہیں بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔ قوت ارادی کو بڑھانے کے لئے علم سے پیشہ مشق کرنا چاہیے کوئی بھی عمل کرنے سے خیر یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ میں اس عمل کو کر سکوں گا یا نہ؟ اور جس قدر سامان کی ضرورت ہے پورا کر سکوں گا یا نہ۔

عامل کے خواص

ہر ان کا عمل ہر شخص کر سکتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت۔ بشرطیکہ نہ درست مضبوط فری حلی اور باوصل ہوا انتہاء درجہ کا صابر ہو نیز مضبوط قوت ارادی کا مالک ہو اور تصور پر تامل نہ ہو۔

ممنوعات

جب ہر ان کا عمل کیا جائے تو اسے ہر ایک سے پوشیدہ رکھا جائے۔ جو واقعات پیش آئیں کسی سے ذکر نہ کرے۔ اپنے دل میں تمام باتوں کو دفن کر دے۔ اس بات سے مشورہ لے سکتے ہیں۔ ہر ان کو طمع دوسری۔ اخلاقی غلبہ مضبوط خورق نہ ہوتی کہ ہر شخص کی عقل چل کر علم اور ان تمام باتوں سے پر ہیز کرنا چاہیے تو انہیں انسان کی نشانیاں ہیں۔

فشیان گوشت۔ بلو دارا نشاء سے پر ہیز کرنا چاہیے۔ پیٹ بھر کر کھانا نہ کھانا چاہیے۔ ہر ان سے جو وعدے ملے ہوں۔ ان کی کسمتی سے پابندی کرے۔ دوران عمل پر ہر ان کا اور صفات متفرق سے رہو اور خوشبو لگا کر دو۔

نیلے رنگ کے صوفیوں کے بادل کی ایک موہومی شکل نظر آنے لگی جوں جوں عمل کی قوت بڑھے گی وہ تشکل ہوتا جائے گا۔ اپنے حسیا ہی نظر آئے گا۔

ہزاراد کا وصف

ہزار انسان کے ساتھ سایہ کی طرح لگا رہتا ہے۔ اور زندگی ٹھیک ساتھ رہتا ہے۔ اس کے بعد ہر ہوتا ہے۔ ہندو عالموں کا کہنا ہے کہ جس وقت عالم مریا ہے تو ہزار و صوبہ پر بیت کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ وہ ترابہیں نہ کہیں ناب ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور ہمارا ہر گشت کرتا رہتا ہے۔

وہ چکر تسم طیف ہوتا ہے اس لئے دور دراز کا کام منہوں میں کر کے واپس آ سکتا ہے صدائے کوس کی خبریں آنا آ سکتا ہے۔ دوسرے ممالک سے خبریں آ سکتا ہے دو شخصوں میں غبت ڈالنے یا دشمنی پیدا کرنے کے لئے غنی اثر ڈال سکتا ہے۔ اس کے احوال اور قوتوں کو پہلے بھی بیان کیا گیا ہے۔

ہزاراد کا کام

۱۔ ہمیں کام کو کہیں گے وہ تنہی سے اسے سر انجام دے گا چاہے کتنا ہی مشکل اور بڑا ہر ہاں کہیں کوں نہ ہوا اور وہ اسے بغیر غم کے دم نہ لے گا۔

۲۔ دور دراز کی خبریں آنا۔ دلوں سے خبریں آنا۔ کوئی کام کر کے آ جانا اس کے لئے منہوں سے سیکندوں کا کام ہوگا۔

۳۔ بے ہمارے چیل اور پیڑی لاکھلا دیتا ہے۔

۴۔ دو شخصوں میں غبت یا دشمنی ڈالنے کے لئے اپنے غنی اثر کو استعمال کر سکتا ہے جیسا کہ مال

اسے کھڑے گا۔ ویسا ہی کرے گا۔

۵۔ کسی جگہ کا تشہر یا تصویر آ کر ہمارے کھڑے کر سکتا ہے۔

۶۔ کہ تشہر یا قوت دیا دیتی اور زمین کا حال بنا سکتا ہے۔

بالاتر عملیات کا ظہور دیر میں ہوتا ہے اس لئے استقلال نہ رہنے سے کچھ بھی حاصل نہ ہوگا۔ بعض عالم دوسرے تیسرے دن سے کی مشاہدات دیکھنے لگ جاتے ہیں۔ اس کے رکس یعنی کرد و رواتے کوئی نئی بات نہیں معلوم ہوتی۔ اس لئے بدانتقاد کی کدلی میں جگہ نہ دینا چاہیے۔ دوسرے ہوتے ہیں کہ ہر شخص کی فطرت الگ ہوتی ہے۔

ہزاراد کی قسمیں

۱۔ ہزاراد کا چار قسم ہیں۔

۱۔ آتش ہزاراد۔ یہ چراغ یا صوبہ میں عمل کیا جاتا ہے۔ منتر مंत्र اور کوئی آپ مٹھنے سے طمطر ہوتا ہے۔

۲۔ مادی ہزاراد۔ یہ دیکھ کر آسان پر جوڑ کی جاتی ہے۔ ایسے عمل سے تالیاں آتے ہیں۔

۳۔ آبی ہزاراد۔ پانی کے پائے اندر مٹھ کر ہر کوئی سیکر جاتا ہے۔ طوی یا سٹولی طریقوں سے یا قوت خیم سے کام لیا جاتا ہے۔

۴۔ ناک ہزاراد۔ یہ دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ اور کوئی عمل کر دیا جاتا ہے۔

۵۔ ہر شخص کے لئے لازم ہے کہ عمل کا انتخاب کرتے وقت اپنی طبیعت کے مطابق عمل انتخاب کرے

مثلاً اگر شخص دوسرے کو دوسرے کا عمل یا چراغ دلا کر مل کر جائیے۔ اس صورت میں کامیابی جلد ہی ہوتی ہے۔

۶۔ غلات طبع مل سے ہزاراد کر کے کرنے کی کوشش کریں گے۔ تو ہمیں نہیں ہوگا سناووں لگ جائیں گے۔ مگر ناک ہزاراد طبع کا شخص کو کر سکتا ہے۔

۷۔ یہی وجہ ہے کہ کتاب میں مختلف طریقے دیئے جاتے ہیں یہ تمام مجرب ہیں اور غفلت مالوں سے حاصل کئے گئے ہیں۔ ان کا کرنے والا کبھی باور نہیں ہوتا۔

۸۔ جس عمل کے لئے دوسرے ہزاراد غلام ہوگا۔ اس کی دہی طبع ہوگی جتنا آتش سے آتش طبع کا ہزاراد

ہزاراد کی اشکال

ہزاراد کا چار قسم ہیں۔ اس کی اشکال و صوفیوں کی طرح ہوتی ہے شروع شروع میں

۳۱

۹۔ کسی ہلکے مرض کے لئے علاج چاہتا ہے۔ جس میں کچھ دوا کرنا چاہیے ہوں۔
۱۰۔ پرانے واقعات کی کبھی واقفیت ہو چھٹا سکتا ہے۔

ہمزاد سے خطرات

معاہدہ کے خلاف کوئی کام کرنا یا نہ کرنا اس سے کام لیں گے۔ تو وہ ایسا نقصان دے سکتا ہے۔ جس کی کوئی تلافی اور علاج ممکن نہیں ہوتا۔ حال کو اس کی تمام غلطیوں سے بچنا چاہیے جو ہمزاد کی طرح کے خلاف ہوں۔ اول تو ہر سال ہم ہمزاد کی مرضی حاصل کرنا چاہیے۔ اگر وہ کسی کام کو ناپسند کرے یا منع کرے۔ تو اس کا خیال رکھ کر دے۔ ہمزاد مال کے ہر کام کو حکم کو ماننے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ گرنہ ہمزاد کو ہر کام میں غصہ میں آسکتا ہے اور نقصان کر سکتا ہے۔

بعض خفیہ راز جو موت پر کوئی معلوم ہوتے ہیں ان کے جاننے کی کوشش نہ کرنا چاہیے۔ مجبور کر دیں گے۔ تو وہ ملک کے جان لیوا ہو کرے گا۔ حال کو چاہیے کہ وہ اس سے بطور دوست کے تبادلہ کرے۔ محبت کا مسلک کرے تاکہ وہ خود اپنی باتوں سے مطلع نہ کرے۔ جس کی کوئی مال کو اندیشہ ضرورت قتل ہے اس سے وہ پیش آنے والے عادات سے بھی باز کر دیا کرے گا۔ اور ہم تیروں سے کام کرے گا۔ اور نصیحت کر دیا کرے گا۔

ہمزاد کی فطرت

بعض ہمزاد فطرت کی کسی کام کے طالب رہتے ہیں۔ ان سے بچنے کے لئے ڈھنگ لیتا کرنا چاہیے۔ مثلاً اس کے خلاف کوئی کام کرے۔ ان سے بچنے کے لئے ڈھنگ لیتا ہیں۔ بعض فطرت سخت ہوتے ہیں بعض تلکین دے کر رشتہ کر کے یا بعض ڈرا کر خوش مزاج ہوتے ہیں۔ یہ سب حال اپنے نفس پر تکیہ کر کے کیا دوسرا اختیار کرے۔

نامکمل عمل

اگر ہمزاد نامکمل مال کی دوسری چیز کو ہمزاد کا نام لے کر ہمزاد سے دوست نہ ہو سکا۔ تو

ہمزاد مال کو ہر وقت تکلیف دیتا ہے گا۔ خونخوار ہمزادوں یا شکلوں سے ڈرا کرے گا۔ بلکہ مال معمولی واقعات اور عام آدمیوں سے ڈرا کرے گا۔ حال کے سر پر مصائب کے بدل چھٹے دیں گے۔ اس کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ اب میں ہمزاد کا ہر خوف ہو چکا ہوں۔ اور جان بوجھ کر نقصان نہ دیکھتا ہوں اس سے چھٹکا لانا حال ہوتا ہے بعض لوگوں کو نظر نہیں آتا لیکن انہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ میرے پاس کوئی ہے۔ اس صورت میں حال سکھ کا سانس نہیں لے سکتا۔ بھلا وہ کس زور دیتا ہے۔

تسخیر کا صحیح طریقہ

جب کہ عمل ختم نہ ہو ہمزاد سے بات کرنا چاہیے۔ کوئی چیز جو تو نے اپنی چاہیے اگر وہ کہے کہ میں حاضر ہوں۔ عمل ختم کر دو تب بھی نہ کرے۔ بلکہ کل کی مدت اور تعداد ختم ہونے کے بعد اس سے بات کرنا چاہیے۔

اگر حال کو اس کے لئے ہمزاد حاضر ہے تو خود بات نہ کرے بلکہ انتظار کرے کہ ہمزاد بات کرے بعض اوقات کئی دن تک ہمزاد سامنے آتا رہتا ہے۔ لیکن بلا تاہیں اس صورت میں حال کے لئے لازم ہے کہ وہ کس نے کے بعد پیدا حال اپنے گھر یا سونے کی جگہ یا کام کرنے کے مقام پر جلتے اس سے بات نہ کرے۔

اگر ہمزاد بعد ختم عمل کے بات کرے تو نہایت ہوشیاری اور غفلندی سے بات کرنا چاہیے وہ کہے گا کہ میں غمے والا ہوں تو کہہ کر تمہاری تسخیر مطلوب ہے۔

ہمزاد کہے گا کہ مجھے یہ صبح کر کے کیا کرو گے تو جواب دو کہ اپنے کاموں اور تقاضا میں مدد اور مشورہ دیا کروں گا۔

اب ہمزاد اپنی شرط پیش کرے گا۔ اس ہی وقت ہوشیاری کا ہوتا ہے کوئی ایسی شرط قبول نہ کر جو پوری نہ کر سکے گا کہ کوئی شرط پیش کرے تو کہو میں اسے نہیں کر سکتا۔ دوسری بات تو تب وہ اتر جائے گا۔ اسی طرح مدد کرنے سے چلے جاؤ حتیٰ کہ ایسی تجویز پر فیصلہ ہو جائے۔ جو حال کے لئے آسان ہو۔ اس وقت حال یا اختیار ہوتا ہے جو چاہے یہ ہو سکتا ہے۔ جو بھی شرط مقرر ہوگی۔ تمام عمر اس کا پسند نہ ہونا پڑے گا۔ اور اسی میں تبدیلی ناممکن ہوگی۔

ہزاراد کی آزادی

اگر مادہ میں خاص مدت مقرر ہے تو اس کے بعد خود بخود آزاد ہو جاتا ہے۔
۲۔ موت سے قبل اسے آزاد کر دینا چاہیے۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ وہ فحش کامات قرب
ترتا ہے مگر یقین نہیں۔ اگر کسی وجہ سے موت سے قبل اسے آزاد کر کے تو اس کو کبوتر کا ام لٹ
پڑھ کر موت مجھے بخشا ہے بعض کہا کہ قول ہے کہ ہزاراد انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی
موتا ہے مگر حقیقت کیا ہے اس کے لئے میرا کوئی تجربہ نہیں۔

۳۔ اگر کوئی مال چاہے کہ ہزاراد چھوڑ دے۔ حالانکہ مادہ چھوڑنے کا نہیں یا کسی سے مل
ہزاراد مکمل دے جائے اور وہ تکلیف سے زندگی بسر کرے اور بوجھ کا سہ کا خواہشمند ہو۔ تو اسے چاہیے
کہ اندھ لکھو کہ درد کو بعد نانا مٹا دے ایک سو ایک ہزار کو کہہ دے کہ میں یہ عمل تجھے آزاد
کرانے کے لئے کر رہا ہوں گیارہ دن تک مل کر کے کیا دعویٰ دل جا دل پاک و صاف بقیہ میں پکڑ
پاس رکھے اور مل پڑھ کر اس پر کہہ دے اور ہزاراد کو ہمارے کچھ نہ کہہ کر یہ دعویٰ بوقت قبول لین
ہم تہ اندہ عام کر کے لئے چھوڑا ہوں۔ لہذا اندہ میرے پاس نہ آئے ہمارے تمام مبادیات اب سے ختم ہیں

ہزاراد سے کام لینے کا طریقہ

مادہ کے وقت جو طریقہ ملانے کا اور اسے واپس کرنے کا مقرر ہو اس سے کام لے جب
وہ حاضر ہو تو غور سے اسے اس کا کوئی حصہ۔ ختم۔

۱۔ یہ قیامت کو اور مجھے فلاں چیل یا چیز لاکر دو۔

۲۔ فلاں مشتوق کے دل میں میری محبت کو قائم کر دو۔

۳۔ فلاں شخص فلاں جگہ سے فلاں دن گھر آ۔ اس کا پتہ لگاؤ۔ کہاں ہے کس حال میں ہے۔

۴۔ فلاں شخص کی چوٹی فلاں تاشخ کو ہونی چاہیے کہ اس میں اور چور کو رہے۔

۵۔ میں نے گناہ کیا ہوں مجھے داناں ماز کہ میں پتیا دو

۶۔ یہ کتاب ہے اس میں فلاں سلسلہ یا سوال یا قانون میری کھوپڑی میں نہیں آتا اسے کھادو۔

شہزادہ کے کچھ بیٹ بھوکا لکھا یا کہ تو یہ مال کے لئے ناکھن ہے اس لئے
کہ مال کے کھانہ نہ لکے گا۔ ہزاراد کے کہہ بیٹا کہ ناکھن ہے یا ہزاراد کے کہ فلاں
چیزت کیا کہ رو۔ تو یہ بھی ناکھن ہے اس لئے کہ وہ ایسے مواقع فراہم کرے گا کہ وہ چیز نکالے
جاسکتی ہوگی۔ یا ہزاراد کے کہہ بیٹا کہ تو یہ بھی ناکھن ہے۔
غرض کہ ہوش حواس قائم کر کے معاملے کو جب شہزادہ بوائے تو اب مال کا کام ہے کہ وہ
اپنی شرائط پیش کرے۔ شہزادہ کی مرضی کو کہہ دے اگر کچھ ایسا سال یا کسی
مقررہ مدت کے لئے ہو تو نہ بے قیاس کا مادہ ہے۔

یہ بھی وعدہ ہے کہ میں جب تک نہ ملاؤں میرے پاس مت آنا میری مرضی کے
وقت مجھے تنگ کرنا مراد اس وقت اگر جب میں آزادوں کو ہزاراد ملاؤں تو وہ اکام یا آہستہ
پڑھوں جس سے مل گیا ہے۔ تب آنا۔ اگر یہ شرط مال پیش نہ کرے گا۔ تو ہزاراد ہمیشہ مال کی نظروں
کے سامنے نہ کرے گا۔ اور سونے بھی نہ دے گا۔ مال کی زندگی اجیرن ہو جائے گی۔

اگر گھٹنے کے دندان کسی وقت ہزاراد سے پیش آئے تو خود بھی سختی سے کام لینا چاہیے
یہ جان لینا چاہیے کہ یہ پیرا یا ہی تم لطیف ہے اور میں نے اپنی مرضی سے اسے پیدا کیا ہے۔ اس لئے
جس طرح چاہوں۔ اس کو کوڑے لگتا ہوں۔ اس طرح ہزاراد کو بھی پرہیز کر کے لے گا۔

عمل کو نکر کے

- ۱۔ حاملہ سورت کو نہ کرنا چاہیے۔ اگر گھٹنے کے دندان یا کہ ہزاراد میں تو مل کر کے کہہ کہ کوئی چیز نکالو۔
- ۲۔ جس شخص کا کوئی عضو معلوم ہو مثلاً ہاتھ یا پاؤں کی تو ہوا ہو۔ یا بدن میں نمایاں نقص ہو وہ مل کر کہو۔
- ۳۔ جس شخص کو سادہ بینی ہو مثلاً سکر یا مگر کی وغیرہ۔ وہ مل کر کہہ کہ جب تک نہ درست نہ ہو۔
- ۴۔ زخمی حالت میں کسی شے نہ کرنا چاہیے خواہ انتہائی معمولی زخم کیوں نہ ہو۔
- ۵۔ بواسیر کے مرضی مال کے کوئل نہ کرنا چاہیے۔
- ۶۔ کوئی درد نظر والے آدمی کو کل نہ کرنا چاہیے۔
- ۷۔ نعل پہنانے کے بعد بھی نعل نہ کرنا چاہیے کیونکہ نعل کے دندان سے پیر ہیز رہتا ہے گا۔

لگا۔ تمہاری خوشی اسی میں ہے تو میں جلا جاتا ہوں۔ - عال نے تنگ آ کر کہا عجیب بے وقوف انسان جانے کے لئے کہہ رہے تھے۔ باوجود مجھ پر میرے لئے کیا کوئی سوال ہے ہزار جو ساری شکل میں تھا۔ کہنے لگا کہ اسے جادو ہزار دے پھر کہا کہ کیا واقعی تیس چھوڑ کر جلا جاؤں۔ - عال نے کہا عجیب آدمی ہو! اسٹیشن کے پاس ایک مکان ہے جہاں پر مل گئے روزانہ میرے میں اسٹیشن تک پہنچ سکتا۔ - عال کا

ہو ذرا راستہ بتا دیا ہے تو سر یہی چڑھ بیٹھے ہو رہا تو دینے ہو جاؤ۔
 یہ کہہ کر اپنے مکان کے اندر قدم رکھا، ہزارے منہ موڑا تو عامل کو ایک برقی جھکے کی طرح یہ
 احساس ہوا کہ یہی یہ ہزارے ہو۔ فوراً دروازہ سے باہر کڑکھیا۔ تو وہاں کوئی نہ تھا، ادھر ادھر مچا لگا تو کوئی
 سافرائے نظر نہ آیا ہزارے دھمک دے کر رخصت کر گیا۔

ہزاروں کوئی دوسری چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی عمل کے وقت حامل بائوفت ہوتی ہے۔

عبدالحق

آدی کاجم خاک جو فطر آتا ہے دراصل انسان کا گھس ہے اور اس میں وہ قید ہے۔ یہ کم کیشن کے اندر جو جسم لطیف ہے وہ ہی دراصل انسان ہے جو لوگ اس لار سے واقف ہیں وہ اس حجم خاکی کو چھو کر بار نکال سکتے ہیں۔ آنا نائیں خزاں میں لانا تکان سفر کر سکتے ہیں برہنہ کے نیک و بد حالات سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔ پوشیدہ خبروں کو معلوم کر سکتے ہیں خزاں میں کی خبریں پیش خزاں میں منکشاں کرتے ہیں غریبیک ہزاروں کا گنج منوں میں درست ہر وقت فراز و زاری کے لئے حاضر ہر ایک حکم کو کالانہ کے لئے کمر بستہ رہتا ہے۔ حامل ہزار صاحب لطیف اور روشن ضمیر ہو جاتا ہے جس نائقیں مند و جزا بن کر یکساں اپنے طبع کو پہنچ کر ناکام و مدہ امٹھا سکتے ہیں۔

عمل کے درمیان روکاؤں

تعمدہ کو اگر کچھ سلامت سے اردو چھٹ پر کیا گیا نہیں۔
دوران اطلاع وہی کہ جلد ہی حلقہ ہوا پوچھت سے گر گیا ہے۔ حال مل چھوڑ کر گھبرا کر بھاگ گیا۔
نہیں دیتا ہے کہ حال مل چھوڑ کر بھاگتا ہے۔ شاید مال کو اس کے کسی شہسوار نے مل کے
علی کے دوران ہوا ایسے طریقے اختیار کر کے کہ مل پر لڑنے والوں کے بعض اوقات ایسی

بعض اوقات، بابر میدانِ عمل کی ترسوں ہو گا کہ سخت آدمی اور بادشاہ کی آنے والی ہے۔
 مگر معاملہ کھڑے ہو کر اس کی دقتِ حقیقت کھنسنے لگتا۔

بعض اوقات دلوائے سنگین نظر کے سامنے آتی ہیں بعض اوقات خوفناک آوازیں آتی ہیں۔

میں ایک دن ایک ملک آبادی سے دو ایک میلان میں کی راہ تھا ایک تاپنے سے دوڑ چھا کر تھا تا بہ خواست اور بھڑائی کے لئے ایک دن میرے محلہ کے اگے سے ایک ماہی تیز دوڑتا ہوا گذر اور اس نے کان کے ٹکڑیاں یاٹ کر لئے دو لڑکے آواز میں ٹھکی کر مجھے محل چھوڑنا پڑا اور جب جگہ کو مینے گئے تو دیکھا کہ آواز جمع سلامت و تندرست تھا کسی چیز نے اسے نہ کھا تھا مجھے اس دفعہ دو باطل کار لایا۔

بعض افادات علی غم تھو ملے اور تو ادا ضر ہو تا ہے تو وہاں بھی وہ فریب دینے کی کوشش کرتا ہے۔

ایک دفعہ ایک شخص نے حیدر آباد میں کچھ قتلہ قتلہ میں تڑا کر اکل لیا کیلادیں سے تھوڑے
 ہی نامہ سپر ریوٹر (اسٹیشن) پر۔ اور قتلہ کے ساتھ کچھ کیلادیں کے جوڑے اسٹیشن
 پر خاندان کے لیے لے کر آئے۔ اور ان کے ساتھ ہی ایک بڑا حیدر آباد میں ایک بڑا
 اس کے پاس ایک اور صاحب نے ایک اور قتلہ قتلہ کے ساتھ ایک بڑا حیدر آباد میں
 ایک قتلہ قتلہ کے ساتھ ایک بڑا حیدر آباد میں ایک بڑا حیدر آباد میں ایک بڑا
 ایک قتلہ قتلہ کے ساتھ ایک بڑا حیدر آباد میں ایک بڑا حیدر آباد میں ایک بڑا

عمل منبر اشعری

۳۔ چاہئے کہ پہلے بائیں دست کی اس عمل کا آغاز کرنا شروع ہے۔

مکتبہ

مکان میں ایک بارش دشن کہنے اپنی پشت سے اونچا کھڑے اور آپ مغرب رُش کی ولولہ
کہلاتے ہوئے کہہ کر بیٹھ بیٹھ اور دل پر اپنی تصویریں بیاں کرنا خوب غور سے کامل ایک
گھنٹہ تک ایک ایسا نظر کرنا کہ ایشیاں پر کہے جو یہی نظر تو کلامِ معلوم ہوا اور کچھ گرنے کے تو فوراً
اپنی نظر کو اٹھا کر اس وقت مال کر لینے کا اور دل مکمل دشمنی کا محو یعنی دائرہِ ماضی نظر کر کے گزرتا رہا
مستحکم میں مایہ کی خاک بھی نہ نظر کرے گا۔ اور آخر وقت تک، اور عجب مغرب چیز بھی نظر کریں
مگر اس کو منتقل نہ رہے، یہ غافل نظر کرنا کہ دشمنی کا دور ہو کر راہ کو تار جائے اور ہر وقت مائل اپنے
خیالات کو لیکر دلتا رہے۔

عزل منفرد افغانی

ابن خضویات سے فارغ ہو کر سس کے عمل کی نیت سے ابرکھلے میدان میں چلا آئے۔
مستر تپنی نے اسے صرت ایک شگلورٹ رکھے اور دوسری طرف پست کر کے ٹھرا جو بجائے کے اپنا سایہ
زین بصران نظر آ رہا ہے، مبین کی خواہش کا تمام جائیداد صحیح طور پر نظر آ رہی ہے نو یک کوئی درخت
دجو ہو گا کہ اس کا مال کے سا کہ توڑ کر کرب اسے اب اپنے ماں کے گرد کہنے مقام پر خوب

۴۱

پہلے کیا کرے۔
چہ چھواہ کی اندری اندر اگل روشنی شکل عالم کے سامنے آکر کھڑی ہو جائے گی ہر روز وقت مقررہ معلوم ہوگا کہ تیز دزدیک آ رہا ہے اور اس کی غباری شکل بھی روز بروز صفات اور روش ہوتی جا رہی مدخل جاری رکھے اور ہر روز ہی خیال رکھے کہ تیز اور روز بروز نیچے اتار آتا ہے اور واقعی ایسا، میں پیدا ہوا ہے کہ پندرہ منٹ یا ہر نظر رکھے اور دونٹ آسمان کا سایہ دیکھے اسی طرح ہر سایہ پندرہ منٹ تک دیکھتا ہے پھر نظر ٹھاکر آسمان کی طرف دو منٹ دیکھے۔ اس طرح ایک گھنٹہ رہے۔ پھر سایہ کو دیکھنا شروع کر دے۔ دل ہی دل میں خیال رکھے کہ میں اپنے خزانہ کو تسخیر کر رہا ہوں کی طرف دیکھے۔ ویسی ہی شکل آسمان نظر آئے گی۔ لیکن وضد کسی اسے کوئی دو منٹ غور سے دیکھنا دیکھنے کے بعد جب نظر ٹھکنے لگے۔ تو سایہ سے نظر ٹھاکر آسمان نظر کرے بلکہ بلا کرے ٹکوں کے آسمان توجہ سے دل شوق سے دیکھنا شروع کرے۔ اس دیکھنے کی مشق بتدریج بڑھتی جائے۔ پندرہ منٹ دھرج ہوا کرے۔

اور باکل منتظر ہونے دے۔ کوئی اس کا کچھ نہیں لگا کر سکتا۔ کیسیوں کی قلب سے سایہ کو
نوب اچھی طرح دیکھ جب سایہ بخوبی نظر آنے لگے۔ اور یہاں تک شش بڑھ جائے کہ جس وقت
مال نظر آئے۔ اور یہی حالت تھی سا مجھ پر نظر آنے اس درجہ پہنچ کر اپنے سایہ کو یہ تو خیال
انداز ہی سے اپر سے نیچے آتا رہے اور اپنے نزدیک اور قریب میں لانے کی زبردست کوشش
کے۔ کہ وہوں کے بعد وہ ایک صورت میں منتقل ہو کر بحال سے لنگھ کر کے گا۔ یہی جزو
ہے جو کہ جسے پریشانی صید کوں تاروں کا اور مال کی سب جائز ضروریات کو یوں کر کے کاٹ لیا
کہانا ضرورت پر استعمال کرنے کے واسطے غلب کی شقیوں سے بچا نہیں سکتے۔

عمل نمبر ۲۲ شعبی

ایک کہ عمل کے لئے عہدہ وغیرہ کر دو۔ اس کے فرش درو دیار اور چھت پر آسانی زند
کے زمین کا ذخیرہ درویشی کے لئے در تین کمربیاں ہوں مگر سب پر نیلے رنگ کے پردے
پسے ہے اب تم میٹھے تیل کا ایک دیا جلاؤ اور سیرت رکھ کر عکس کی گریں در نظر آجاکر دیکھنا شروع
کر۔ اوّل میں مضبوط اورادہ جائے رکھو کہ یہ عکس ابھی انسانی شکل میں متشکل ہوا چاہتا ہے

ہزاراد کے ظاہر ہونے پر اس کے اور عالم کے درمیان محاسب ذیل بات چیت ہوا کرتی ہے،

ہم ہزاراد: ۱۔ آپ نے مجھے کیوں بلایا؟

عاسل: ۱۔ میں تجھے اپنے سبب میں کرنا چاہتا ہوں۔

ہم ہزاراد: ۱۔ مجھے محسوس ہے کہ آپ کو کیا فائدہ ہوگا۔

عاسل: ۱۔ میں اپنے کاموں میں تجھے مدد دینا چاہتا ہوں

ہم ہزاراد: ۱۔ ہزاراد سے آپ کا غلام ہوتا ہوں لیکن فلاں شرط ہے۔

عاسل: ۱۔ اپنی عقل اور ذہن اس سے مشورہ کے کر لیں کیونکہ ہزاراد کی شرط بلاکل ہے ضرر

اور نہایت آسان ہو کہ مجھے منظور ہے۔

بعض وقت ہزاراد کو ایسی شرط بتاتا ہے جس کا بجا آنا دشوار ہوتا ہے مثلاً مجھے سونڈا نہ پیٹ بھر

کہاں اکلدا کرنا وغیرہ اس صورت میں مال کو محنت ملے کام کے فوراً اڑا لکھ کر دے ہوئے کر ٹی شرط

کو آسان میں تبدیل کر لینا چاہیے۔ اس وقت اگر سب کچھ مال کے اختیار میں ہوتا ہے گرجب ایک مرتبہ ہزاراد

بجائے جو تیرا جو زندگی بھر اس کی تم کو کام دے گا مال کے اختیار سے باہر ہو جائے گا۔

بعض جزائری طبیعت ہوتے ہیں اور تیرا جو ہونے کے وقت مال کو روک لکھتے اور گستاخی سے پیش

آتے ہیں ایسی حالت میں مال کو دراجب ہے کہ اپنا عجب دونا تا کر رکھے۔ اور اینٹ کا جواب تجھ سے

دے ہزاراد جواب پائیگا۔ تو خود بخود ہم ہر جگہ سے لگا۔ اور ماغزی کر کے لگا۔ مناسب یہ ہوگا کہ اس

وقت ہزاراد سے کوئی نشان لے لی جائے۔ اس بات کے ثبوت کے لئے کہ وہ ہمارا حلقہ بگوش ہو گیا ہے

بشرطیکہ بعد بیان کے وقت اس بات کا اعلان دیکھا جائے۔ تب ہر جگہ سے ہزاراد ہر وقت سایہ کی طرح

مال کے ساتھ رہتا اور کبھی مبالغہ نہیں ہوتا ورنہ دوزخ کے خوف تھاقت اور مہیوہ بات وغیرہ ہم زردن میں ما

عازت کرتے تھے۔ سات سمندر پار گئے ہوئے عزیزوں کی خبریں لایا۔ نیز ہر گھڑی مال کے حکم کا منتظر

رہتا ہے کہ کئی کئی روز مال ہزاراد کے ہمیشہ ساتھ رہنے سے گھبرا جاتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں ایک قسم

کا خوف پیدا ہو جاتا ہے اس لئے اس بات کا افرا ہزاراد سے پہلے روزی لے لینا چاہیے کہ بلا بلا سے

ہزاراد سے سامنے نہیں آئے گا۔

ایک گھنٹہ کے بعد نظر داں سے شاکر چٹ کی طرف دیکھا شروع کر دیا اندازاً۔ اس وقت تک کسی

سمت دیکھتے رہو عجب نظارہ دیکھنے کے پھر ترائی خیال میں گن ہوا کہ کون کون سا اہل اہل عالم ہوا

چاہتا ہے تو آج ایک گھنٹہ تک اسی تصویر میں غور و درن رات کے چوبیس گھنٹوں میں تین

بالاں مل کر کی کار کو۔

دن رات غفلت میں رہو بعد گزرنے ایک نہت کے کمرہ سے باہر نکل کر آسمان کی طرف

دیکھ کر اپنے کو وہیں دایں دایا کر جب غمت بھر گئے دو دیکھ کوئی نکل نکلا یا کر کسی سے

بلوڑ ماو۔ ہزاراد تھری خوراک کے لئے اس سے بھی آنکھیں نہ ملنا ضرورت پڑنے پر صرف

اشارہ سے یا کو بارک حیات کر لینا۔ پائیں بدن تک سوں پر ہر خاموشی لکھتے رکھنے سے بدن

میں گری بہت بڑھ جاتے گی۔ اس لئے درداں مل میں خاص دودھ کھس گئی کا استعمال بہت کم کر

ہزاراد کے ظاہر ہونے پر کیا کرنا چاہئے

ہزاراد سامنے دیکھ کر اور باتیں کرتے ہیں کہ مال کو کسی قسم کا خوف دل میں نہ آنا چاہیے

ورنہ نقصان بکثرت جان سے انسان جو اثرات اظہار قیامت اور غفلت سے پاک کا جزو لطیف

ہے دراصل اسے دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی حالت بھی گزرنے نہیں پہنچا سکتی بشرطیکہ وہ خدا کی بنائی

ہوئی قدرت سے ہر جگہ زبرد قدرت کہتی ہے کہ جو بڑا بڑا کوئی کو دھوکا مست دودھ لکھائی

نہ کر دینے عبادت الہی میں مشغول ہو۔ اور غلاب خدا سے خود بخود شخص قادر قدرت کے حکام

کی صفات زری نہیں آتا قدرت ہر شکل سے مشکل میں اس کی حاد ہوتی اور اس کے سر پر

نائل ہونے والی برزخ کا فنیہ خود کو دروہتی ہے۔

کتاب میں ملے گئے ہزاراد ایک نونٹا کہ جس سے اس سے ہمیشہ احتراز کرنا چاہیے جو ایسا کہتے

ہیں۔ وہ شک ہاتھ ہیں عیسائیت سے پہلے یا ان کے ہزاراد کی لایا جو نہیں۔ بلکہ انسان کا اپنا جی جی لطیف

ہے۔ اس کی شکل عین مال کی شکل کے مطابق ہوتی ہے۔ ہر نونٹا نہیں ہوتا۔ حتیٰ کہ مال کے پاس کے مطابق

اس کا لباس ہوتا ہے۔ چھ پر کی حالت اور کم لکھائی کے لئے انسان اپنے جسم سے خوف کھائے۔

آئینہ میں دیکھ کر سب کوئی شخص ہزاراد نہیں ہوتا کہ اپنے جسم کے سبب کوئی خاص ہونا چاہیے۔

ایک اعتراض

ایک اعتراض کیا کہ اگرچہ ہم نے اپنا عیب کیسے دیکھ لیا؟ جان کر
ناجیب کی روک ٹوک نہیں کیا تو چاہئے کہ ہم نے اس عیب کیسے
شخص کو پکاریا ہے۔ اس لئے کہ اس شخص نے آپ کو تنگ کرنے پر آمادہ نہیں ہو سکتا۔ پھر یہ کہ

مکن ہے کہ ہم نے اس شخص کو پکارنے سے پہلے ہی ہم کو تنگ رکھا ہو گا۔ اور خود مانا ہو گا۔
یہاں پر ایک اعتراض کیا کہ اگرچہ ہم نے اس عیب کیسے دیکھ لیا؟ جان کر

کونین۔ جب کسی انسان کو موت واقع ہوتی ہے تو حقیقت میں اس کا کچھ بھی نہیں بگڑتا۔ صرف

اس کے جسم کا ٹکڑا ہوتا جاتا ہے اور وہ جہاں ہو جاتا ہے وہاں جو اصل حقیقت ہے اور جہاں

ہم نے اس کو پکارا ہے اور جہاں ہم نے اس کو پکارا ہے وہاں ہی وہ رہتا ہے۔ اور اس کی موت

کی تو قیامت نہیں ہے اگرچہ انہی انکسوں سے ہونے والے کہ نہیں دیکھ سکتے اور یہ سمجھ کر کہ وہ فنا ہو گیا

ہے۔ یعنی یہاں سے ہوتا ہے۔ اعلان کی سزا دینے سے نہیں بچ سکتا۔ ملائی انکسوں پر زندہ دینی

کے حصول نے حالت اور گراہی کی بنا پر وہ دنیا کی اور سے نیک و بد کی تیز نہیں رہی مگر سزا

فانہا تھا کہ اس کے لئے سزا سے بچنے کے لئے اس نے جسم کو تنگ رکھا۔ اس کے نسبت فابو کو

میں کیا اس نے اپنی تہی نہ کی تھی۔

عمل نمونہ بلواری

ایک بلواریہ تھی کہ اس کے کوٹھان کے کمان کو سمجھ بھولی دکھائی دے سکے۔ غریب لو

ہے۔ مسلمانوں کے لئے یہاں سے ایک بات چیت کہ اس کی تہی ہے۔ غریب والوں نے ایک

نئی نگاہ سے دیکھا کہ اس کی تہی ہے۔ بلواریہ تھی کہ اس کی تہی ہے۔ غریب والوں نے ایک

پہلے ہی مسلمانوں سے بات چیت کہ اس کی تہی ہے۔ غریب والوں نے ایک

ہو گئے ہیں مگر اس کا ذکر جہاں تک نام ہے۔

دن میں کسی وقت ملنے کے لئے میں شمال کی جانب نہ کر کے آؤں میں سے اپنے عکس کی نالی کی جڑ میں

تھوڑی سی جگہ دیکھنا شروع کر دیتی۔ اس کا مکان اٹھو۔ چھوڑا اور دل میں شہو طالعہ کے لئے کھوکھڑا

ابھی ابھی جسم میں تھا۔ اسے رو کر دکھایا ہوا چاہتا تھا۔ اس خیال میں تھا کہ میری عمر ہو جا کر دیکھنا

کا کھلی ہوئی بات نہ رہے۔ کمال ایک گھنٹہ تک اس عمل کو کر کے عمل کرنے کے بعد مسلمان کی

سمت دیکھ کر پندہ روز میں دھندلے شکل میں سفید رنگ کا عجز آواز سامان پر دکھائی دینے

لگتے۔ گراہی میں کوئی تڑپ نہیں تھی۔ ہاں، ہم جہاں کوٹھان پائے تھے۔ تین مہینوں میں تھیں اتنی قدرت حاصل

ہو جائے گی کہ کوئی نہیں مانتا۔ اولیٰ اللہ سمجھنے لگیں گے۔

سرسے کے کریم کی شخص کو ایک نظر دیکھ کر آسمان کی طرف دیکھنے سے تم اس کے

لیجے یا جسے حالات سے فوٹو باخبر ہو یا کہ درگے قدرتی قانون کے مطابق کسی بھی بار بار ملاقات کے

تو یہ میں نے اسے اس کے جسم پر ہوتا ہے کسی بیماری کو دیکھ کر آسمان کی طرف دیکھنے سے اگر اس

کا ہوا نہیں سرخ دکھائی دے تو کچھ لو اس شخص کی زندگی چند روز ہے۔ اس کی علاج سے شفاء

نہیں ہو گا۔ اس کے کہیں اگر کوئی اور صدمہ و ملامت دے تو بے دھڑک ہو کر اس کا علاج کر دو۔ وہ مریض

فحی ہونے کا۔

عمل نمونہ بلواری

یہ طریقہ جو ہمیں ایک مسلمان فقیر سے اٹھ گیا تھا نہایت ہی بے ضرر ہے۔ خطا و سہل الحصول

ایک تہہ آدمی نے اس کو دیا کہ اسے مانتا تھا کہ اس کے مانتا تھا کہ اس کے مانتا تھا کہ اس کے

کوئی اور دیکھنا شروع کر دینا۔ مرنے تک اپنے جسم کے ایک ایک عضو اور ہر حصے کے خفا و خال کو خوب

فہم سے دیکھتے رہو۔ پھر انکسوں کو دیکھ کر لو۔ اور اس نے کچھ بھی ہوئی پانی پر چیت لیتے۔ اگرچہ جسم کے تمام

اعضا اس طرح دیکھنا شروع کر دیا کہ اس کا جسم سے جسم کے نکل کر دماغ میں ہو گئی ہے۔ اس

حالت میں کوئی دوسرا خیال دل میں نہ آئے۔ پائے بذریعہ تصور انکسوں کے سامنے آتے تھے۔ میں دیکھ کر

اپنے عکس کو دیکھ کر کہیں کوئی دوسرا خیال دل میں نہ آئے۔ پائے بذریعہ تصور انکسوں کے سامنے آتے تھے۔ میں دیکھ کر

کھڑا ہے۔ اور علاقہ غلامی میں۔ یہ سب کچھ اٹھا کر بار ہے۔ وہی انکس ہیں وہی پیشانی وضع قطع باس سب

۴۶

- ۹۔ پہلے دوسرے جس وقت مل کر دو۔ ہر روز اپنا فرمایا بکرا اسی وقت سے عمل کا آغاز کیا۔
- ۱۰۔ صبح ہزاری صحت مکمل نظر کرنے لگے تو خود بخود اس کو غائب کر دیا۔ اس بات کا یقین کر لو کہ ہر روز خود کو تم سے جو کلام ہوگا۔ ہر صبح کوئی نام نہاد کاہن گزرتا دیکھنا چاہیے۔

عمل نمبر ۶

اس قسم کے عملیات میں سے ایک نہایت مختصر عمل پیش کرتا ہوں۔ یہ عمل رات کے ۱۲ بجے سے صبح کی نائیک کا جا سکتا ہے اور کوئی وقت نہیں دیا کہ کادہ ہو کوئی دوسرا آدمی سامنے نہ ہو یہ نیز جلال کا پانے اور اس کے تین چمکے جانے ہر چل چالیں چالیں یوں کام ہے پہلے چید میں یہ احساس برتے کہ کوئی دوسری پوشیدہ صورت میرے ساتھ ہے کبھی سوال کا جواب بھی مل جاتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی سوال کہہ کر دیا اور اس کا جواب مل گیا۔ دوسرے چید میں صاف طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ کوئی دوسری ذات ہمارے ساتھ ہے مگر وہ نظر نہیں آئے گی ہر سوال کا جواب قمار ہے گا۔ اور نہ تاہم طور کوئی شخص یا تہیں کہ تا معلوم ہو گا تیسرے چید میں شروع سے ہی مال کو خود دیا جاتا ہے پوشیدہ مختلف صورتیں سامنے آتی رہتی ہیں۔ بالمشافہ شگوش شروع ہو جاتی ہے۔ اگر مال سامنے چلے پھر کر لیا۔ تو چالیس یا پندرہ دن تا راج ذراں ہو کر سامنے حاضر ہو جاتا ہے اور تیسرے چید سے غلام جان جاتا ہے۔ پہلے قبلہ کھڑے ہو کر پڑھیں اور ۴۰ دن میں سوسا لاکھ پور کر لیں۔ اس کے سامنے دو باتیں یاد رکھیں کہ ایک تو اگر ایک دن بھی ناخوش ہو گیا تو غلام خالی ہو جائے گا۔ دوسرے اس کے مال کو نقصان پہنچاتا ہے۔ لیکن دوسری چیز نہیں کہتا۔ وقت بگڑا اور مقام کم کی پابندی ضروری ہے ورنہ اسے مراد نہ آئے گی۔ یہ ہے۔ اعداد و شمار ہے محکمہ ہے ذریعہ عمل کا ارادان۔ دیران وزیر۔

عمل نمبر ۷۔ سفلی

یہ تجربہ نہیں کرتے سنا گیا ہے کہ سفلی مل بہت جلد اثر کرتے ہیں اور صبح ہو تو غیب نہیں اس لئے کہ نیک یا مشکل ہے اور بدنام آسان ہے۔ لیکن ہر روز کا ایک طریق سننے پر تحریر کرتا ہوں مگر نہ میرا معمول ہے نہ میں کسی کا نام لگاؤں اور ہوں جو صاحب کریں۔ غلاب لکھنا کے خود دوسرا ہوں

پوریہ کو دیو۔ ہر بار ایک گندھک اس تصویر پر وارد ہوا تھا کہ کرمی کرد۔ چند روز کے عمل سے تھارے خیال تصویر میں تبدیل آئے گا کہ بغیر اپنے جب چاہو گے ہر کوئی مکمل ملنے سے کارگر ہے۔ رفتہ رفتہ جتنے جتنے ہوتے ہوتے ہر کوئی تصویر تیار کر لیں گے کہ سامنے رہنے لگے گا اس میں سے ہر ایک کے در کے بدلانا یا ہر ایک کے سامنے آئے گا۔ اور مکمل ہو گا۔

چند ضروری ہدایات کا اعادہ

۱۔ عمل شروع کرنے سے قبل اس بات کا مفکر کرنا چاہیے کہ کرم سے سر انجام دے سکے گی یا نہی
۲۔ ہر ایک ہر روز کے اگر چند روز کے عمل کو چھوڑ دیا ہو۔ تو اس سے نہ کرنا ہی بہتر ہے۔

۳۔ روزانہ ضروری شرط ہے کہ کوئی ضروری شہ کار بھی اس بات سے رات کو نہ ہوتا

چاہیے کہ کرم بڑھ کر نہ لگے ہو۔

۴۔ نہایت استقلال اور وسوسے کا تھوڑا کم ہونا اور خلوت کو ترجیح دینا یا مشکل

دیکھنے کو نہ کرنا یا میں تاخیر رات ہی نہ کرنا چاہیے۔

۵۔ ہر کس اس بات کا یقین کرنا کہ ہر ایک کے ہر روز کا کرم بڑھ کر لگے۔ کیونکہ یقین اور شفقت

ایک نہایت ضروری ذات ہے جس کے بدولت مشکل سے مشکل کام حل ہوجاتے ہیں۔

۶۔ مکمل کے لئے ایک عہدہ کو منتخب کرے۔ اس کی قسم کو کھڑے رہے۔ ہر روز ضروری طبیعت کو

بھڑکتے رہنے کے لئے کوئی غیر ضروری چیز نہ کرے۔

۷۔ دروازے کی گلی پر پرکھو اور صحت مخصوص ہو تو ضروری چیزیں ہر ایک کے چاند یا بون

کی وصولی وقت عمل کرنا ہی نہ کرے۔

۸۔ ایام میں گشت افروشی یا شہ سے پرہیز کرنا اور ہر روز ہر ایک کے گشت کرنا

۹۔ صبر و استقلال اور ہر ایک کے سامنے ہونے والی حالت عملیات کا ظہور دینا ہی نہ کرنا

دیکھنے لگنا ہی نہ کرنا اس کی جگہ ہر ایک کے سامنے ہونے والی حالت عملیات کا ظہور دینا ہی نہ کرنا

۱۰۔ ہر ایک کے سامنے ہونے والی حالت عملیات کا ظہور دینا ہی نہ کرنا

۱۱۔ ہر ایک کے سامنے ہونے والی حالت عملیات کا ظہور دینا ہی نہ کرنا

۱۲۔ ہر ایک کے سامنے ہونے والی حالت عملیات کا ظہور دینا ہی نہ کرنا

۱۳۔ ہر ایک کے سامنے ہونے والی حالت عملیات کا ظہور دینا ہی نہ کرنا

۱۴۔ ہر ایک کے سامنے ہونے والی حالت عملیات کا ظہور دینا ہی نہ کرنا

۱۵۔ ہر ایک کے سامنے ہونے والی حالت عملیات کا ظہور دینا ہی نہ کرنا

۱۶۔ ہر ایک کے سامنے ہونے والی حالت عملیات کا ظہور دینا ہی نہ کرنا

۱۷۔ ہر ایک کے سامنے ہونے والی حالت عملیات کا ظہور دینا ہی نہ کرنا

۵۔ چھڑنا خلافت وغیرہ کسی کے گھر میں نہ لے۔
۶۔ بلا تہمت، اشیاء یا دوسرے پیسہ لانا اور پھر اندر میعاد دیا پس کرنا اس کے بعد کہے گا کہ آنا اٹھلا
قرآن دے دوں گے تو بھی یہ دوسرے نہ کرنا کہ پیٹ بھر کر دوں گا۔ بلکہ وہ ہی دور دوری روزانہ دینے کا دعوہ
کرنا۔ اور روزانہ کر دوں روٹیاں دینی چاہی گی۔ اگر پیٹ بھر کر دیتے کا وعدہ کر دوں گے وہ تمہارا دلوالہ
نکال دے گا۔ کہہ کر اٹھنا بند نہ ہوگا۔ اور تم بڑا جاؤ گے نیز جتنی مدت کے لئے قبضہ میں لانا ہو
وہ سٹے کر لو۔

ایک سال یا تین سال وغیرہ یا جو عمر چاہو لوگوں میں سے جو تمہارے لئے نہیں کرتے
اپنے حاضر ہونے کی ترکیب وہ بتائے گا۔ جیسا کہ لوگوں کا خیال ہے کہ ہمزاد ہر دم تنگ کرنا ہوتا
ہے۔ اور کام یا چھٹیار تہلہ ہے یہ غلط ہے جب تم بلاؤ گے تب ہی حاضر ہوگا۔

ہمن صاحب کا کہنا کہ ہمزاد ہرگز سرگرم اس عمل کو کرنے کی نیت نہ کریں کیونکہ وہ اپنے دل
کو درد ہونے کی وجہ سے سرورہ کو دیکھ کر رو رہا ہوں گے اور دل کی حرکت بند ہونے کا ڈر ہے جن لوگوں
کی تڑپا رادی مضبوط ہو۔ اور مزاج عدل ہو وہ اس کو سرانجام دے سکتے ہیں۔

عمل نمبر ۵۔ اَللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ

ماہ چاندنی یا چھٹی یا آٹھن جو ثابت ہے ماہ ہوتے ہیں نو چندی جماعت سے لے کر بارہ روز
کامل ہے تیسرے دن ہمزاد مانتے آتا ہے چاہے چھٹی کہ سب کے اسرائیلی جگہ تلا شش کرے جو بالکل
تمہارا کی ہو اور اب آپ ہر مغرب کی نازدہیں ادا کرے رو قبیلہ ہو کہ بارہ سو مرتبہ اسم اللہ سکھو سکھو
جو یہ ہے۔ مصلحت نہ خارج ہو۔ مناسب پڑھے۔ دوران خواندگان کو شش قسمی چھوڑ دے
مسوہ کی دالی چمکائے اور پی چاہے کھلے پڑھتے وقت اگر تہی سلا کر قریب رکھ لے۔ اور
پڑھنے سے پہلے گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے گرد صفا کرے انشاء اللہ ہمزاد تابع ہوگا۔
تسلسلہ سید۔ تیسرے دن کل کرنے کے دوران میں اگر ہمزاد حاضر نہ آوے تو پڑھنا۔
تلاک کے دوسرے بیٹے میں کل شروع کرے اکثر یہ بتا ہے کہ ہمزاد تیسرے دن مانتے اگر کامل پڑھتے
وقت بچانے فراموش کرنے کی کوشش نہ کرے بلکہ تیسرے چاہیے کہ اس کی باتوں میں دھیان نہ لگا دے

عمل نمبر ۶۔ دوسرے کا ہمزاد

ہر شخص آواز یا شکل کو سنے کے وقت وہ دلی ہو کر ان میں لگاتے ہیں وہ دلی
کسی طرح سے حاصل کرے اور اس دلی کو کسی میں بند کر دے اس وقت سے کسی سے با تہیت
نہ کرے جب دوسرے کو قربت میں لائے جائے۔ تو مال اگر مسلمان ہو تو انکے اور اگر مال ہندو
ہے تو ہر گھ گھسٹا ہوتا تو عبادت کے اگر کسی ہندو دوسرے کے کان میں کہے کہ میں رات
کے ۱۲ بجے آؤں گا۔ دلی پر سب لوگوں سے الگ آوے تو نہ کہ کسی سے با تہیت نہ کرے
رات کو ایک سڑکے اس کی مٹی دلی دلی پھیلے اور اس میں آٹے کا ایک چمچ ملاں
بنائے جو ان میں گھسیں ڈالے اور تہی اس دلی کی ڈالے۔ میں دونوں میں حاصل کیا تھا مٹی میں
کو لگا کر ہندو لوگوں کو قربت میں لائے اور ان کو عبادت کے اگر تہی پڑ جائے تو ہمزاد کے درمیان چکر لگے
چارج کا رنج مغرب کی جانب اور انکے چارج کی طرف مغرب کی پشت کر کے الٹ کر بلا تہد اور پڑھا
شروع کر دے اگر مال ہندو ہے تو تہی ہی مٹی ملاں کرے جہاں پر وہ رہا گیا تھا۔ ہندو کو پڑھنا ہوگا
ہر گھ گھسٹا ہوتا ہر دوسرے کا کھد کھد گھسنے سے ایسا معلوم ہوگا کہ تہی ہو گئی اور وہ مانتے
خو کرے گا خود مگر نہ کھائے کوئی نقصان نہیں لگتا۔ ہر وہ دلی لکھاؤ۔ وہ دلیاں مانگے گا۔
تب اس سے بھلا ہو کہ ہر گھ گھسٹاں تب دیکھے۔ جب تہی ہمارے کام نہ ہو سکے گا۔ اگر وہ کام
کرنے سے انکار کرے تو تہی دلیاں دینے سے انکار کر دو۔ اگر وہ کام کرنے میں ہاں کہے تو کاموں
کی تفصیل پوچھو۔ وہ یہ کام نہ بتائے گا۔ اس کی کہہ کر تو اس کی بھی اہل اس سے راہی
چاہیے۔ تب لکھ لکھ لکھ۔

۱۔ خبر تہی یا مال اور اوقات کی اطلاع دینا۔

۲۔ ایک شخص جس کو تہی دلیاں لکھنا ہے اس کو تہی دلیاں لکھنا سے لایا۔ با تہیت

نہیں کر دے گا۔

۳۔ دور دراز سے جہاں کسی کی اشیاء لکھا

۴۔ کہ تو ان اور پڑھ کر دے میں محبت پیدا کرنا اور ادا کر دے تو محبت یا بعض کی راہ

کتابخانه

یہ کتاب علمِ پنجہ کے متبادل کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ اس میں بروج، کوکب، انظر کے اثرات و نایز کا نقشہ اور نایز چبھانے کا طریقہ دریا گیا ہے۔ زائچہ پر طعن کا آسان سا اصول بھی بیان کیا گیا ہے۔

انوار النجوم (حصہ اول)

میں دے گئے ہیں۔ غرض نظرِ توبہ کی لگائی ہے۔ قسمت، دے دیے

شادی، اللہ، محبت، عزت و تہذیب و تمدن کو جاننے کے اصول و قواعد بیان کئے گئے ہیں اور مثالیں

اس میں، انچھپ کے ہر گھر کے اثرات۔ بروج کو الکب سے حلکی، روزگار، مالی حالات، سفر،

روح قرآن و حضرات اولی

تلاشِ حقیق و مصداق کو انسان اور علمِ غیبِ زبان میں پیش کیا گیا اور زندگی کے ہر پہلو کا جواب قرآن کے الفاظِ کمال سے دیا گیا ہے۔ آیت قرآنی کا انتخاب مختلف عنوانات کے تحت ہے۔ انسان سوال تاکہ اور قرآن جواب دیتا ہے۔ کافر و متغییر کیا گیا ہے۔ اس حصہ میں ایمان بالغیب کے متعلق فرشتوں، قیامت، رسول اللہ اور انبیا کے متعلق سوال جواب ملے گا۔

دوسرے روپیہ۔

عددوں کی حکمت (حصہ اول)

ہر شخص، کلام اور عقائد میں دانش کے علاوہ قسمت اور قوت عمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس میں نہایت بلیغ اور دلنواز آپ کے آپ کے فکری اور حالات، اعلیٰ کے انسان سے تعلقات، آپ کے فکری و فطری مسائل کے جواب، رباؤ کر کے طریقت، اعلیٰ نے وہ اسرار جس سے انسانی دل کا نتائج، تعلقات اور تعلیم کے نتائج، کتبوں اور شیرازی کی کہ بیس کے نتائج، س کے نتائج اور کلامی و فطری کے نتائج کا اظہار نامہ پر قریب، اعلیٰ

کتب خانہ مدنیہ ۱۹۰۳ء کو
پیشان دریا منج و ہلی ۲

عدوں کی حکومت (حدودم)

اس میں زندگی کے ہر شعبہ پر اعلیٰ نفسی قوتوں کے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔ شخصیت، ہمت، پیشہ کام، ملازمت، آرٹ، میٹھ، دوست، محبت، مالی حالات، شادی، رومان، سفر پر کنوں سے احلا حکمران ہیں۔ اعلیٰ قوتیں کیا ہیں۔ اعلیٰ کا راجہ کیسے بنتا ہے۔ دن، ماہ اور سالوں کے ادوار کسے نکلتے ہیں۔ اس سے اپنے ذاتی حدود کے وسیع ہر قسم کا فیصلہ آسانی کیا جاسکتا ہے۔ غیبت۔ بولے۔

باب اول

ہر انسان کے ساتھ ایک منفی قوت پیدا ہوتی ہے۔ اسے عہدہ کہتے ہیں۔ اس کو مضمر کرنے اور اس سے دنیاوی کاموں میں مدد لینے کے طریقے اور ریاضتیں کھجی گئی ہیں۔ دودھ والا کی چیزیں منگوانا۔ غنئی اور پوشیدہ چیزوں کا مسلمہ کرنا۔ اراضی اور گم شدہ کا پتہ لگانا۔ واقعات حاصل کرنا وغیرہ حاصل کے لئے معمول باتیں ہوتی ہیں۔ قیمت + روپے

سید احمد محمدی

عملیات کے شائقین کے لئے ایک تحفہ ہے۔ اس میں وہ تمام ضروری تفصیلات موجود ہیں۔ جن کے لئے سیرا سٹاکس ضرورت پڑتی ہے۔ لوازمات، تقویم، جیکسنی، حرمت تہی، عنایہ، سوکلات، تعمیرات، بغیر قوانین، نکات کے طریقے۔ قوانین نجوم، عملیات کے لئے اوقات کا کھین، حصار، کسٹروکارک، غزمتیں، ختم دالے کا طریقہ امدت بعد اسلام و آیات کے اصول درج ہیں۔ حج سے ضروریات کے وقت تقویم میں مدد لیتے ہیں۔ دوسرے دوپے۔

卷之四

اس کتاب میں ان تمام علوم کا ذکر ہے۔ جو عباسیوں نے اپنی تعلیم میں اختیار کیا۔ جدا جدا کے کام لینے کے طریقوں سے بھی اکتھ

کتابخانه مهد لقیه ۱۹۰۲ هجری ۱۱۰۲ گره

